مہدیؑ

حدیث کی روشنی میں

آیت اللہ سید محمد صادق الحسینی الشیرازی

ادارہ منہاج الصالحین لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

مہدیؑ

حدیث رسولؐ کی روشنی میں

مؤلف

آیت اللہ سید صادق

الحسینی الشیرازی مدظلہ العالی

مترجم

ریاض حسین جعفری فاضلِ قُم

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور۔ فون: 5425372

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ

نام کتاب .... مہدیؑ

مولف .... سید صادق شیرازی

مترجم .... ریاض حسین جعفری

کمپوزنگ .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

فون 5425372

تعداد 2200

ہدیہ 85

ایڈیشن 2001

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور۔

انتساب

قائم آلِ محمدؑ،

مہدی برحق،

حجت خدا اور

امام زمنؑ

کے نام

احقر

ریاض حسین جعفری

فہرست

- حروف منتظر 7
- مقدمہ 16
- تمہید 20
- امامؑ بارہ ہیں 22
- خلفاء بارہ ہیں 24
- تعلیق 27
- تامل وتدبر 28
- رسولؐ کی عترت کے علاوہ کون ہیں؟ 29
- بنی امیہ ومروان 29
- معاویہ 29
- یزید 30
- الولید 31
- بنی عباس 32
- راجا کا دوسرے عالم سے سوال 34
- مہدیؑ امام ہوں گے اور عیسیٰؑ ماموم 37

- مہدیؑ رسول اللہؐ کے ہمراہ جنت میں 38
- حدیث المناشدہ 40
- مہدی کا ظہور یقینی ہے 44
- مہدی فرزند فاطمۃ الزہراؑ ہیں 46
- مہدی اہل بیتؑ سے ہیں 47
- مہدی آخری زمانہ میں آئیں گے 48
- مہدیؑ کا منکر کافر ہے 51
- مہدیؑ کا ظہور قیامت سے پہلے ہوگا 52
- مہدیؑ رسول اللہؐ کی اولاد سے 53
- مہدی امام حسینؑ کے فرزند ہیں 54
- خداوند عالم مہدی کے ذریعے دین کامل فرمائے گا 55
- مہدیؑ کی بیعت کعبہ کے قریب واقعہ ہوگی 64
- مہدی خانہ کعبہ کے خزانے کی تقسیم فرمائیں گے 65
- دو غیبتیں 76
- مہدیؑ کے انصار 81
- مہدیؑ کا پرچم 84
- مہدیؑ سے ہر ایک چیز خوش ہوگی 85
- علامات ظہور 86
- پانچ علامتیں 94

- امامؑ کا قتال حق پر ہوگا 100
- مہدیؑ رکن شدید ہیں 102
- مہدیؑ کی حکومت پانچویں ہوگی 105
- معنی دجال 106
- مہدیؑ کا ذکر تمام کتابوں میں موجود ہے 108
- سکون اطمینان 108
- یہودیت فنا ہو جائے گی 110
- دنیا میں مسیحیت باقی نہ رہے گی 111
- جواب اول 113
- جواب دوئم 114
- طول الاعمار 116
- وتودی الامانات 117
- وتھلک الاشرار 117
- تحت لواء اہل البیتؑ 118
- خاتمہ 120
- اس کتاب کے اہم مصادر 122

حرفِ منتظر

غیب کی ساری فضاؤں کو منور کر چکا
ماہ زہراؑ زمین پر جلوہ گر ہونے کو ہے
آج کل میں آنے ہی والا ہے وہ رشک مسیحؑ
مندمل اب خود بخود زخم جگر ہونے کو ہے

بہت قریب ہے بہت ہی قریب وہ زمانہ وہ وقت جبکہ نور محمدیؐ کا ظہور قائم ہو گا اور کل روئے زمین اس نور سے منور ہو جائے گی اور چمک اٹھے گا روئے زمین کا ہر ذرہ اور مہک اٹھے گا گلستان ہستی کا ہر ایک قطعہ اور کلمہ حق کی صدا ہر جانب سے بلند ہو گی۔

آنے والی ہے وجود حق کی مستحکم دلیل
آئینہ خود مظہر آئینہ گر ہونے کو ہے

صدیوں کے پڑے پردے کے پیچھے سے وہ ماہتاب انجمن اہل بیتؑ اس طرح سے نمودار ہو گا کہ جس طرح اندھیری رات میں شہاب ثاقب! آپؑ اس طرح پردۂ غیب سے ظاہر ہوں گے کہ سر پر محمدؐ کا عمامہ بدن پر محمدؐ کا

پیراہن' پاؤں میں محمدؐ کی نعلین' سینے میں محمدؐ کا قرآن' ہاتھوں میں علیؑ کی شمشیر اور محبت زہراؑ طبیعت میں صبر حسنؑ' جوش میں شجاعت حسینؑ' عبادت میں سجادؑ کی طرح' علم میں باقرؑ جیسا' صدق میں صادقؑ جیسا' بردباری میں کاظمؑ کی جیسا' خوشنودی میں رضاؑ کی مانند' ہدایت میں ہادی کی مانند' سخاوت میں نقیؑ کی مانند اور ہیبت میں عسکریؑ کی مانند! وہ ظاہر ہوگا پردۂ غیب سے۔ جس کی آمد کے بارے میں خود نبیؐ نے فرمایا:

من انکر خروج المهدی فقد کفر بما انزل علی محمد

''جس شخص نے مہدیؑ کے خروج سے انکار کیا' اس نے مجھ (محمدؐ) پر نازل ہونے والے امور کا کفر کیا۔''

غیبت امام زمانہؑ پر ہر مومن کا ایمان ہے اور یہ نعمت یقین کامل کے ساتھ ایمان والوں کو ہی حاصل ہے۔

متقین اور مومنین آج بڑی بے چینی کے ساتھ ظہور امام زمانہؑ کے منتظر ہیں۔ آج اس دور کو' اس زمانے کو اور آج کے مسلمانوں کو ضرورت ہے آپؑ کی ذات مقدسہ کی' آپؑ کے ظہور اور آمد کی۔ بڑا بے چین ہے زمانہ اور آمد امام زمانہؑ کا منتظر ہے۔

روایت ہے علیؑ ابن الحسینؑ کی کہ وہ مومنین و متقین ہر زمانے کے لوگوں سے افضل ہوں گے جو ظہور امام زمانہؑ کے منتظر ہوں گے۔ رب کائنات ان کو ایسی عقل و فہم اور معرفت عطا فرمائے گا کہ ان کے نزدیک غیبت بھی بمنزلہ

شہید ہوگی۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ انہیں وہی رتبہ عطا فرمائے گا جو درجہ رسولؐ کی معیت میں رہ کر تلوار سے جہاد کرنے والوں کو حاصل ہے۔ امام زین العابدینؑ سے روایت ہے کہ

"جو شخص ہمارے قائمؑ کے دور غیبت میں ہماری ولایت پر ثابت قدم رہا' اس کو بدر اور احد کے شہیدوں جیسے ایک ہزار شہیدوں کا ثواب عطا ہوگا۔"

فرمان رسول خداؐ ہے:

"اس کی قسم جس نے مجھے پیغمبری پر مبعوث کیا ہے۔ آپؑ کی غیبت میں شیعہ اس کے نور ولایت سے اس طرح مستفید ہوں گے' جس طرح بادل کے باوجود آفتاب کی روشنی سے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔"

اور یہ بھی فرمایا:

"ستارے اہل آسمان کے امان ہیں۔ جب ستارے ختم ہوئے تو اہل آسمان ختم ہو جائیں گے اور میرے اہل بیتؑ اہل ارض کے لئے امان ہیں۔ جب میرے اہل بیتؑ نہ رہے تو اہل ارض نہ رہیں گے۔"

تمام آئمہ اطہار علیہم السلام مسلمانوں کے امام اور دنیا پر حجت' مومنین کے سردار' نیکوکاروں کے رہبر اور مسلمانوں کے رہبر و مولا ہیں۔ تمام اہل بیت علیہم السلام زمین والوں کے لئے امان ہیں' جیسا کہ آسمان والوں کے لئے

ستارے ہیں۔ انہی مقدس ہستیوں کی وجہ سے آسمان زمین پر سایہ فگن کئے ہوئے ہے۔ وہ اپنی نیلی چادر تانے اپنی جگہ پر کھڑا ہے۔ خدا جب چاہتا ہے ان کے واسطے سے' انہی کے صدقے سے باران رحمت نازل کرتا ہے اور زمین سے برکتیں ظاہر کرتا ہے اور اگر آئمہ علیہم السلامؑ نہ ہوتے تو اہل زمین دھنس چکے ہوتے۔ یہ زمین حجت خدا سے خالی نہیں ہے' جب سے کائنات بنی ہے' جب سے انسان کو خدا نے اپنا نائب بنا کر زمین پر بھیجا ہے۔ یہ زمین حجت خدا سے خالی نہیں ہے اور نہ قیامت تک حجت خدا سے خالی ہوگی۔

غیبت امام زمانہؑ کا تعلق چونکہ مشیت ایزدی سے ہے۔ اللہ تعالیٰ جب چاہے گا تو آپؑ ظہور فرمائیں گے اور دور حاضر کے مسلمانوں اور دیگر انسانوں کے لئے حضرت ولی العصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کا وجود مقدس پروردگار عالم کی طرف سے لطف آور مہربانی ہوگی۔

دلیل عظمت آدمؑ اب اور کیا ہو گی
رکی ہے قیامت اک آدمی کیلئے

حضور سرور کائناتؐ' فخر موجودات' شافع محشر نے فرمایا:

''میرا وصی علی بن ابی طالبؑ ہے اور اس کے بعد میرے دو نواسے حسنؑ اور حسینؑ ہوں گے اور پھر ۹ آئمہ (یکے بعد دیگرے) حسینؑ کی اولاد سے ہوں گے۔''

پھر فرمایا:

لا تذهب الدنيا حتى يمالك العرب رجل من اهل

بیتی یو اطئی اسمه اسمی

''دنیا فنا نہیں ہو گی یہاں تک کہ میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص تمام عرب پر حکومت کرے گا جس کا نام میرے نام پر ہو گا۔''

حضرت امام العصر امام زمانہؑ کی غیبت تو رب کائنات کا معاملہ ہے' اس کی قدرت میں کون شک کر سکتا ہے؟ جس نے ادریسؑ کو ساتویں آسمان پر زندہ بلا لیا اور فرمایا:

و رفعنا مکانا علیا

''ہم نے انہیں بلند مقام پر اٹھا لیا۔''

حضرت عیسیٰؑ کو یہود کے سر سے نجات دلانے کے لئے چوتھے آسمان پر بلا لیا اور فرمایا:

انی متوفیک و رافعک الی

''میں تمہیں پورا پورا لے کر اپنی طرف بلند کرنے والا ہوں۔''

خداوند قدوس نے حضرت خضرؑ و الیاسؑ کو ہزاروں سال غائب رکھا' اصحاب کہف کو ہزاروں برس در پردہ رکھا اور حضورؐ کو ہجرت کی شب محاصرین کے درمیان سے یوں نکال دیا کہ محاصرین کوئی آہٹ تک نہ پا سکے' تو غیبت امام زمانہؑ پر تعجب کس بات کا؟ متقین و مومنین کا معیار تو یہی ہے کہ وہ غیبت پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ ایمانی معیار ہے' یہ مسلمانی معیار ہے' یہ مومنین کا معیار ہے کہ وہ

غیبت پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان کیوں نہ رکھیں جبکہ ہمارا رب غائب' روزِ محشر غائب' جنت غائب' دوزخ غائب' صراط غائب' میزان غائب' حوریں غائب' ملائکہ غائب تو امام زمانہؑ کی غیبت پر تعجب کیوں ؟ لیکن یہ تعجب ایمان والوں کے لئے نہیں ہے' مومنین کے لئے نہیں ہے وہ تو غائب پر ایمان رکھتے ہیں' کیونکہ متقین کے دلوں کی گہرائیوں میں ایمان کی جڑیں اتر چکی ہیں' وہ غیبت پر ایمان رکھتے ہیں اور امام زمانہؑ کے منتظر ہیں۔ ہم اپنے امامؑ کے منتظر کیوں نہ ہوں؟ زندگی کی بہت سی سختیاں' شدائد و مصائب اور تکالیف ہماری بربادی کا ذریعہ بنی ہوئی ہیں۔ مومنین سخت آزمائش میں ہیں' دنیا کی بے سروسامانی' ظلم و ستم بڑھ رہا ہے۔ پوری نسل انسانیت پیاسی ہے اسے اس چشمے کی تلاش ہے جس سے یہ اپنے من کی شانتی چاہتے ہیں۔ وہ چشمہ کب پھوٹے گا؟ کب خارزاروں میں پھول کھلیں گے؟ کب بہار آئے گی؟ کب نوید صبح کے منتظر بادِ صبا کے لطیف جھونکوں سے راحت پاسکیں گے؟ خداوند عالم اپنے متقین کا امتحان لے رہا ہے۔

زمانہ منتظر ہے منتظر ہے امام زمانہؑ کا! زمانہ منتظر ہے ظہور امامؑ کا!

حضور سرور کائناتؐ نے فرمایا:

> ''اگر زمانہ ایک روز بھی باقی رہے گا یقیناً خداوند عالم میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص کو ظاہر کرے گا جو اسے عدل و انصاف سے بھر دے گا۔''

شیطان نے خدا سے ایک بار خواہش کی تھی کہ مجھے قیامت تک مہلت دے دے۔ قدرت نے جواب دیا کہ میں تمہیں قیامت تک مہلت نہیں دے

سکتا۔ البتہ تیرے لئے مقررہ وقت تک کے لئے مہلت ہے اور وہ دن ظہور امام زمانہؑ کا ہے۔ تو متقین و مومنین اپنے امام آخرؑ' اپنے امام زمانہؑ کی آمد اور ظہور کے کیوں منتظر نہ ہوں؟ یہ دور شیطان کا دور ہے اور اب انسانیت اس دور سے نجات چاہتی ہے۔ آپؑ کا ظہور چاہتی ہے' آپؑ کی رہنمائی چاہتی ہے' امن و آشتی چاہتی ہے' عدل و انصاف چاہتی ہے' دکھوں کا مداوا چاہتی ہے' نیکی اور سچ کا پرچار چاہتی ہے۔ اے قائم آلِ محمدؑ! آپؑ تشریف لے آیئے۔ اے خداوند عالم! اپنا وعدہ پورا کر کہ تیرا وعدہ ہے اپنے بندوں سے کہ امام زمانہؑ اس وقت ظاہر ہوں گے جب دنیا ظلم و جور کے چنگل میں پھنسی ہوئی ہوگی۔

آج دنیا کے مسلمان ظلم و جور میں پھنسے ہوئے ہیں۔ کشمیر ہے' فلسطین ہے' بوسنیا ہے اور ہر وہ مسلمان جو کفر و باطل کے درمیان رہنے پر مجبور ہے اور جن پر ظلم و ستم کے مسلسل پہاڑ توڑے جا رہے ہیں' ان مظلوموں اور بے کسوں کی داد رسی کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ ان کو ظلم و ستم سے نجات دینے والا کوئی نہیں ہے۔

ہم اپنے آقاؑ کی آمد کے منتظر ہیں۔ اپنی آنکھوں کے چراغوں کو جلائے بیٹھے ہیں۔ آپؑ کا انتظار ہمارا امان ہے اور آپؑ کی تلاش ہماری نجات ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ آپؑ اب بھی ہمارے درمیان موجود ہیں' ہماری خوشیوں اور دکھ میں برابر کے شریک ہیں' لیکن اب آپؑ کا ظہور ہماری آرزو بن گیا ہے' ہماری تمنا بن گیا ہے' ہماری حسرت بن گیا ہے۔

آپ کو آنا ہے مولاؑ سحر ہی کو مگر
یہ تو بتلا دیجئے کب تک سحر ہونے کو ہے؟

''مہدیؑ حدیث رسولؐ کی روشنی میں'' کے مولف آیت اللہ سید صادق شیرازی مدظلہ العالی ایک بڑی علمی و دینی شخصیت ہیں۔ جن کا نام علم و ادب اور دینی، علمی ترویج میں ہمیشہ ستاروں کی طرح چمکتا رہے گا۔ آپ علمی و ادبی گھرانے کے چشم و چراغ ہیں اور آپ کے خاندان کے لوگ برسوں سے دینی علوم کی اشاعت میں پیش پیش رہے ہیں۔

مجھے ''مہدیؑ حدیث رسولؐ کی روشنی میں'' کے مترجم ہونے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ رب العزت کا یہ لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے مجھے اتنی مقدس ہستیوں کی حیات طیبہ و عظمت پر لکھنے کی ہمت دی اور آخرت میں خوشنودی محمدؐ و آلِ محمدؑ کی شفاعت کا سامان پیدا کرنے کا ذریعہ بنایا۔

پروردگار عالم سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس سعی جمیلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے اور ہمیں محمدؐ و آلِ محمدؑ کے لئے زیادہ سے زیادہ تحریر و اشاعت میں توفیق دے۔ مومنین و قارئین سے بھی التماس ہے کہ وہ ہمارے علمی و دینی مشن میں کامیابی و کامرانی کے لئے دعا کریں، تاکہ ہم بارگاہ ایزدی میں محمدؐ و آلِ محمدؑ کے صدقے میں سرخرو ہو سکیں۔

دعا گو

مولانا ریاض حسین جعفری

سرپرست اعلیٰ

ادارہ منہاج الصالحین، لاہور

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمدلله خالق السموات والارضین'

والصلوة والسلام علی محمد الاکون و

العالمین و علی عترته الطیبین المطهرین سیما

خاتمهم و قائمهم سمی رسول الله و محیی

شریعته و مظهر دینه علی الادیان اجمعین'

الامام المهدی المنتظر الموعود' صلوات الله

علیهم اجمعین

جمیل سکینہ

حیدرآباد سندھ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحیم

مقدمہ

امام مہدیؑ کا اسم گرامی ہر جگہ آسمانی کتابوں تورات، انجیل، زبور وغیرہ میں موجود ہے۔

اور قرآن کریم میں آپ کے سلسلے میں دسیوں آیاتِ کریمہ کی تفاسیر اور تاویل بیان کی گئی ہے۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک پر مکہ، مدینہ نیز معراج میں مختلف مناسبات سے متعدد حدیثیں تمام آئمہ طاہرینؑ کے بارے میں جاری ہوئیں۔

امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ نے بھی اپنے فرزند مہدیؑ کا تذکرہ فرمایا اور دختر رسول اللہؐ فاطمۃ الزہراؑ نے بھی مہدیؑ کا تذکرہ فرمایا اور اسی طرح امام حسنؑ، امام حسینؑ، امام سجادؑ، امام محمد باقرؑ، صادق آلِ محمدؑ، امام موسیٰ کاظمؑ، امام رضاؑ، امام محمد تقیؑ، امام علی نقیؑ اور امام حسن عسکریؑ نے اپنے فرزند مہدیؑ کا تذکرہ کیا ہے۔

اور رسول اللہؐ کے اصحابؓ میں ابوبکر، عمر، عثمان، عبداللہ بن عمر، ابوہریرہ، سمرۃ بن جندب، سلمان، ابوذر، عمار اور ان کے علاوہ دوسرے بہت سے اصحاب

نے امام مہدیؑ کا ذکر کیا ہے۔

آنحضرتؐ کی ازواج میں عائشہ وحفصہ وام سلمٰی اور دیگر ازواج نے بھی مہدیؑ کا تذکرہ کیا ہے۔

تابعین میں عون بن جحیفہ وعبادتیہ بن ربعی اور قتادۃ جیسے متعدد افراد نے امام مہدیؑ کا ذکر کیا ہے۔

اور کتب تفاسیر سے طبری، تفسیر رازی، تفسیر الخازن، تفسیر آلوسی، تفسیر ابن اثیر اور تفسیر درالمنثور میں آپ امام مہدیؑ کا ذکر پائیں گے اور ان کے علاوہ دیگر تفاسیر میں بھی ہے۔

اور صحاح ستہ بخاری ومسلم وابن ماجہ وابوداؤد اور نسائی واحمد میں امام مہدیؑ کا تذکرہ ملے گا۔

اور اسی طرح کتب احادیث مستدرک الصحیحین ومجمع الزوائد ومسند شافعی وسنن دارقطنی وسنن بیہقی ومسند ابی حنیفہ وکنز العمال وغیرہ میں مہدیؑ کا ذکر موجود ہے۔

اور کتب تاریخ سے تاریخ طبری، تاریخ ابن اثیر، تاریخ مسعودی، تاریخ سیوطی اور تاریخ ابن خلدون وغیرہ میں آپ کا ذکر موجود ہے۔

مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے علماء امام مہدیؑ کا اعتقاد رکھتے ہیں، جس کا تذکرہ انہوں نے اپنی مجالس، کتب اور خطبات میں اکثر کیا ہے، جن میں حنفی، شافعی، حنبلی، مالکی فرقوں کے علماء شامل ہیں۔ مذکورہ حضرات کے علاوہ دیگر مذاہب کے علماء اور ان کے پیروکاروں نے بھی امام مہدیؑ کا تذکرہ کیا ہے۔

قرآنی مقارنت

قرآن حکیم پر تحقیقی نظر ڈالنے سے ہم حسب ذیل نتائج کا پتہ لگاتے ہیں۔

قرآن میں اسلام کا اہم ترین فریضہ نماز کا ذکر ہے، آنحضرتؐ نے اس کے بارے میں فرمایا:

ان قبلت قبل ماسواھا و ان ردت رد ماسواھا

''اگر نماز قبول ہوگئی تو بقیہ تمام اعمال بھی قبول کر لئے جائیں گے اور اگر نماز کو رد کر دیا گیا تو بقیہ اعمال بھی رد کر دیئے جائیں گے۔''

اس کا ذکر ۸۷ آیات میں کیا گیا ہے۔

قرآن نے زکوٰۃ کا تذکرہ ۳۶ آیات میں کیا ہے۔

اور روزہ کا تذکرہ ۱۴ آیات میں کیا گیا ہے۔

اور قرآن نے حج کا ذکر ۱۲ آیات میں کیا ہے۔

لیکن امام مہدیؑ کا تذکرہ قرآن میں نماز، زکوٰۃ اور روزے اور حج سے زیادہ ہے۔

آپؑ کا تذکرہ قرآن حکیم میں ۱۰۰ سے زائد آیات میں کیا گیا ہے۔ آپؑ کی شان مبارک میں متعدد تفاسیر و تنزیل و تاویل و ظاہر و باطن (قرآن) میں موجود ہے، جو اس امر کا گواہ ہے کہ قرآن حکیم نے (مہدیؑ) کے واقعہ کو کس

قدر اہمیت دی ہے۔

مہدیؑ سے متعلق ہم نے ایک خاص کتاب قرار دی ہے جس کا نام ''مہدیؑ فی القرآن'' ہے۔

سنت

امام مہدیؑ کی شان میں وارد ہونے والی احادیث متعدد کتب تفاسیر و حدیث و تاریخ وصحاح وکتب سنت وغیرہ سے اگر جمع کی جائیں تو ان کی تعداد تین ہزار سے زائد ہوگی' جس سے متعدد کتابیں ترتیب دی جاسکتی ہیں۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ امام مہدیؑ جن کا تذکرہ قرآن و احادیث میں اس کثرت سے پایا جاتا ہے' یہ کون ہیں؟

آیا یہ اہل آسمان سے ہیں؟

کیا آپؑ شرائع الٰہی کی غرض ہیں؟

مہدی علیہ السلام آسمانی شریعت کو تمام کرۂ زمین پر پھیلانے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

ہماری اس کتاب میں بعض ان امور کی جانب اشارہ کیا گیا ہے' جو آپ کی شان میں وارد ہوئے ہیں تاکہ قاری کے لئے امام کی معرفت کا راستہ کھل جائے' اگرچہ یہ معرفت کسی قدر کم ہی ہو۔

صادق الحسینی الشیرازی' کویت

تمہید

امام مہدیؑ کون ہیں؟

آپؑ کی شان ومنزلت کیا ہے؟

آپؑ کب پیدا ہوئے؟

آپؑ کی عمر کتنی ہے؟

آپؑ کا ظہور کب ہو گا؟

آپؑ کا سلسلہ نسب کیا ہے؟

آپؑ پردۂ غیب میں کس لئے ہیں؟

آپؑ کی غیبت سے کیا فائدہ ہے؟

آپؑ کے متعلق کس نے خبر دی ہے؟

آپؑ کے ظہور سے قبل کون سی علامات ظاہر ہوں گی؟

آپؑ کے ظہور کے وقت کیا ہو گا؟

آپؑ کے اصحاب کون ہوں گے اور ان کی کتنی تعداد ہے؟

آپؑ اس دنیا کی قیادت کس طرح فرمائیں گے؟

آپؑ مومنوں، منافقوں اور کافروں کے ساتھ کیسا برتاؤ کریں گے؟
آپؑ کس جگہ سے ظاہر ہوں گے؟ کس طرح ظہور فرمائیں گے؟
کس طرح زندگی گزاریں گے؟ اور کس طرح حکومت فرمائیں گے؟
آپؑ کی سیرت اور آپؑ کا رویہ لوگوں کے درمیان کیسا ہوگا؟
اس کے علاوہ بے شمار اس قسم کے سوالات موجود ہیں۔

ہماری اس کتاب میں شیعوں کے علاوہ اہل سنت کے چاروں فرقوں کے علماء کی صحاح ستہ، کتب، تفسیر، حدیث اور تاریخ سے تمام مذکورہ سوالوں کے جواب دیئے گئے ہیں۔

ہم نے اس کتاب کی تالیف میں اسی بات کا خاص خیال رکھا ہے کہ ہم کسی بھی اہل بیتؑ کی ایسی حدیث کا ذکر نہیں کریں گے جو آپ کے شیعوں اور ان کی اتباع کرنے والوں کی جانب سے وارد ہوئی ہیں، اگر چہ اہل بیت علیہم السلام اس طرح کے مواقع و دیگر امور کے لئے بہترین مددگار ثابت ہوئے اور اہل بیتؑ ہی دوسروں کے مقابلے میں اپنے گھر کی بات بہتر طور پر جانتے ہیں۔

یہ احتیاط ہم نے صرف اس لئے انجام دی تاکہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ امام مہدیؑ کے بارے میں جو کچھ بیان کیا جاتا ہے وہ شیعوں سے مخصوص ہے اور اس کی روایت بیان کرنے والے بھی فقط شیعہ ہی ہیں۔

اس قسم کا گمان کرنے والے شخص پر بخوبی واضح ہو جائے اور حجت بھی تمام ہو جائے کہ زیادہ سے زیادہ جو کچھ امام مہدیؑ کے بارے میں وارد ہوا ہے وہ غیر شیعہ کی کتابوں سے ہے اور غیر شیعہ راویوں سے ہی نقل ہو کر آیا ہے۔

ہم نے اس کتاب میں ان تمام باتوں کا ذکر نہیں کیا ہے جو امام مہدی علیہ السلام کے متعلق دیگر مذاہب کی طرف سے وارد ہوئی ہیں بلکہ ہم نے بہت ہی اختصار اور ایجاز سے کام لیا ہے اور اگر ہم اس بارے میں غور کریں تو متعدد جلدیں ترتیب دی جا سکتی ہیں، یہ کام ہم اپنے بعد آنے والوں کے حوالے کرتے ہیں، جس کو بھی ہمارے بعد خداوند عالم اس امر کی توفیق عنایت فرمائے بخوبی انجام دے سکتا ہے۔

دیگر مذاہب کے بزرگ علماء وحفاظ اور ان کے مولفین نے مہدی علیہ السلام کے بارے میں خصوصیت سے کتابیں لکھی ہیں جس میں انہوں نے آپؑ کے بعض منفرد احوال و حالات نقل کئے ہیں اور آپؑ کی احادیث کا بھی ذکر کیا ہے۔

مثلاً علامہ (شافعی) شیخ جمال الدین یوسف بن یحییٰ بن علی بن عبدالعزیز بن علی المقدس السلمی دمشقی نے امام مہدیؑ کے بارے میں خاص کتاب تحریر کی ہے جس کا نام ''عقدالدرر فی اخبار المہدی المنتظر'' ہے۔

امام بارہ ہیں

بخاری اپنی صحیح میں جابر بن سمرۃ کے واسطے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرتؐ نے فرمایا:

''امیر بارہ ہوں گے۔''

جابر کہتا ہے، حضرتؐ نے ایک کلمہ ارشاد فرمایا جس کو میں نہ سن سکا، پس

میرے والد نے کہا کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ

''سب کے سب قریش سے ہوں گے۔''

محمد بن عیسیٰ ترمذی اپنی صحیح میں بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''میرے بعد بارہ امیر ہوں گے۔ (راوی کہتا ہے) پھر حضرتؐ نے ایک بات اور کہی جس کو میں سن نہ سکا' میں نے اپنے قریبی شخص سے سوال کیا' اس نے کہا' حضرتؐ نے فرمایا کہ وہ سبھی قریش سے ہوں گے۔''

مسلم ابن الحجاج القیشری اپنی صحیح میں جابر بن سمرۃ سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتا ہے کہ

''میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا' پس میں نے حضرتؐ کو فرماتے سنا' یہ امر بارہ خلیفہ کے ہونے تک تمام نہ ہوگا' پھر حضرتؐ نے ایک بات اور فرمائی جو مجھ پر مخفی رہی' پس میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ حضرتؐ نے کیا فرمایا؟ والد نے فرمایا کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔''

صحیح مسلم میں روایت کی گئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''لوگوں کے امور اس وقت تک چلتے رہیں گے جب تک ان

کے (درمیان) بارہ والی نہ ہو جائیں' پھر رسول اللہؐ نے ایک
کلمہ ارشاد فرمایا جو مجھ پر مخفی رہا پس میں نے اپنے والد سے
سوال کیا کہ رسول اللہؐ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا'
سب کے سب قریش سے ہوں گے۔"

خلفاء بارہ ہیں

صحیح مسلم میں بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

"اسلام توانا رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلیفہ ہوں گے' پھر حضرتؐ نے ایک کلمہ ارشاد فرمایا جس کو میں نہ سمجھ سکا' پس میں نے اپنے والد سے کہا کہ حضرتؐ نے کیا فرمایا ہے؟ (میرے) والد نے کہا کہ حضرتؐ نے فرمایا' سب کے سب قریش سے ہوں گے۔"

ابوداؤد سجستانی اپنی صحیح میں روایت کرتا ہے' راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا:

"اسلام توانا رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلیفہ ہوں گے' لوگوں نے تکبیر کہی اور (خوشی) سے شور مچایا' پھر حضرتؐ نے کلمہ ارشاد فرمایا' جس کو میں سمجھ نہ سکا' پس میں نے اپنے والد سے کہا' رسول اللہؐ نے کیا فرمایا؟ میرے والد نے کہا' وہ سبھی

قریش سے ہوں گے۔"

مسند احمد بن حنبل میں امام حنبل پیغمبر اسلامؐ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:

"اس امت کے بارہ خلیفہ ہوں گے۔"

حاکم نیشاپوری نے مستدرک علی الصحیحین میں عون بن جحیفہ کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کرتے ہیں' ان کا بیان ہے کہ

"میں اپنے چچا کے ساتھ آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر تھا' حضرتؐ نے فرمایا' میری امت کے معاملات خیر وخوبی سے چلتے رہیں گے' یہاں تک کہ بارہ خلیفہ ہوں گے' پھر حضرتؐ نے آہستہ سے ایک کلمہ ارشاد فرمایا' میں نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے چچا سے کہا' اے چچا جان! حضرتؐ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا' میرے بیٹے' حضرتؐ فرماتے ہیں' سب کے سب قریش سے ہوں گے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"یہ دین توانا (اور صاحب عظمت) رہے گا' یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے' سب کے سب قریش سے ہوں گے۔"

آنحضرتؐ سے سوال کیا گیا' پھر کیا ہوگا؟ آنحضرتؐ نے فرمایا:

"فتنہ واقع ہوگا۔" (تیسیر الوصول الی جامع الاصول)

حافظ القندوزی الحنفی ینابیع المودہ میں جابر بن سمرۃ سے روایت کرتے

ہیں، وہ بیان کرتا ہے:

''میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر تھا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے، پھر آپؐ نے آہستہ سے کچھ کہا، پس میں نے اپنے والد سے کہا، آنحضرتؐ نے آہستہ سے کیا فرمایا؟ میرے والد نے کہا، حضورؐ نے فرمایا، سب کے سب ہاشم سے ہوں گے۔''

منتخب کنز العمال، آنحضرتؐ نے فرمایا:

''اس امت کے بارہ قائم ہوں گے، اذیت دینے والوں کی اذیت ان کو نقصان نہ پہنچا سکے گی، سب کے سب قریش سے ہوں گے۔''

مسند احمد، حنبلیوں کے امام مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ مسروق بیان کرتا ہے:

''ہم عبداللہ بن مسعود کے پاس بیٹھے تھے، وہ ہمیں قرآن کی تعلیم دیتے تھے پس ایک شخص نے ان سے کہا کہ اے عبدالرحمٰن! کیا آپ نے رسول اللہؐ سے یہ سوال بھی کیا کہ اس امت میں کتنے خلیفہ ہوں گے؟ پس عبداللہ بن مسعود نے کہا کہ جب سے میں عراق سے واپس آیا ہوں اس وقت سے تمہارے علاوہ کسی نے مجھ سے اس بارے میں سوال

نہیں کیا۔ (پھر عبداللہ بن مسعود نے کہا) ہاں ہم نے رسول اللہؐ سے سوال کیا تھا' حضورؐ نے فرمایا تھا (میرے خلفاء) کی تعداد بنی اسرائیل کے نقیبوں کی مانند بارہ ہو گی۔"

ینابیع المودہ میں ابن مسعود کے ذریعے رسول اللہؐ سے روایت کی گئی ہے' حضرتؐ نے ارشاد فرمایا:

"میرے بعد خلیفہ نقباء بنی اسرائیل کی عدد کی مانند بارہ ہوں گے۔"

حیدرآباد لطیف آباد یونٹ نمبر ۸ - C1

تعلیق

تمام مسلمانوں نے اپنی کتب' تفسیر و حدیث و تاریخ میں خصوصاً صحاح ستہ میں اس امر پر اتفاق اور اجماع کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

الخلفاء بعدی اثنی عشر کلھم من قریش

"میرے بعد خلیفہ بارہ ہوں گے جو سب کے سب قریش سے ہوں گے۔"

اگرچہ راویوں نے تعبیرات میں اختلاف کیا ہے۔

بعض نے نقباء کی روایت کی ہے۔

بعض نے آئمہ کی روایت کی ہے۔

بعض نے بارہ عدد کی روایت کی ہے۔

بعض نے بارہ امیروں کی روایت کی ہے۔

تامل وتدبر

قابل غور وفکر یہ بات ہے کہ جن کے بارے میں آنحضرتؐ نے متعدد مقامات پر ارشاد فرمایا وہ بارہ کون ہیں؟

جواب:

وہ وہی ہیں جن کے بارے میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض احادیث میں اسمائے گرامی گنائے ہیں یعنی

۱۔ علیؑ بن ابی طالبؑ

۲۔ حسنؑ بن علیؑ

۳۔ حسینؑ بن علیؑ

۴۔ علیؑ بن حسینؑ (سجادؑ)

۵۔ محمد بن علیؑ (الباقرؑ)

۶۔ جعفر بن محمدؑ (الصادقؑ)

۷۔ موسیٰ بن جعفرؑ (الکاظمؑ)

۸۔ علیؑ بن موسیٰؑ (الرضاؑ)

۹۔ محمد بن علیؑ (الجوادؑ)

۱۰۔ علیؑ بن محمدؑ (الہادیؑ)

۱۱۔ والحسنؑ بن علیؑ (العسکریؑ)

۱۲۔ والحجتہ المہدیؑ (القائمؑ)

رسول اللہ صلعم کی عترت کے علاوہ کون ہیں؟

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقرر کردہ بارہ آئمہ (خلیفہ) کے علاوہ آپ مسلمانوں کے فرقوں میں آنحضرتؐ کے خلفاء کی اتنی تعداد نہیں پائیں گے۔

ابوبکر وعمر وعثمان وعلیؑ مذکورہ حضرات کی تعداد فقط چار ہے' بقیہ آٹھ کہاں ہیں؟

بنی امیہ ومروان

کیا ممکن ہے کہ پیغمبر اسلامؐ نے بنی امیہ اور بنی مروان کے لئے حدیث فرمائی ہو؟

اور کیا ممکن ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہی میں سے اپنے خلیفہ مقرر فرمائے ہوں؟ ہرگز نہیں' کبھی نہیں ہوسکتا' اس لئے کہ بنی امیہ اور بنی مروان نے آلِ رسولؐ اور دیگر مسلمانوں پر بڑی بڑی مصیبتیں ڈھائیں' ان کی تاریخ کے صفحات ہر جگہ اور ہر مقام پر سیاہ ہیں۔

معاویہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد جس وقت اذان

میں حضورؐ کی شہادت دی گئی تو معاویہ نے کہا:

لا و الله سحقاً سحقاً لا و الله دفناً دفناً

''ہرگز نہیں (محمدؐ زندہ نہیں رہے) خدا کی قسم ہم نے ان کو
دفن کر ڈالا۔'' (مروج الذہب' ج ۳' ص ۳۶۱)

یزید

یزید بن معاویہ نے حسینؑ بن علیؑ' رسول اللہؐ کے نواسے کو قتل کیا اور آپؑ کے بھائیوں اور مددگاروں کو قتل کیا' دختران رسولؐ کو قیدی بنایا اور وہ ظلم و ستم ڈھائے جو اسلام نے غیر مسلموں کے لئے بھی جائز قرار نہیں دیئے ہیں۔

یزید نے خدا' نبوت' قرآن' وحی اور قیامت کا انکار کرتے ہوئے اس طرح کہا:

لعبت هاشم بالملک فلا خبر جاء ولا وحی نزل

''بنی ہاشم نے اقتدار حاصل کرنے کے لئے کھیل کھیلا تھا
وگرنہ نہ کوئی فرشتہ نازل ہوا اور نہ وحی ہی آئی۔''

(الہدایہ والنہایہ' ج ۸' ص ۱۹۲)

متذکرہ شعر میں ہاشم نے یزید کا مقصود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور ''ملک'' سے اس کی مراد نبوت پیغمبر اسلامؐ ہے۔

الولید

ولید نے قرآن پر تبر بارانی کر کے اسے پارہ پارہ کر ڈالا اور قرآن سے اس طرح خطاب کیا:

تهدد كل جبار عنيد فها انا ذاك جبار عنيد اذا
ماجئت ربك يوم حشر فقل يا رب مزقني الوليد

''(اے قرآن) تو مجھے ظالم و جابر کہتے ہوئے دھمکاتا ہے' پس میں جابر و ظالم ہوں اور جب تو قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے آنا تو میرا شکوہ کرنا کہ مجھے ولید نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا تھا۔'' (مروج الذہب' ج ۳' ص ۲۱۶)

اگر آپ بنی امیہ اور بنی مروان میں ہر ایک پر الگ الگ نظر ڈالیں گے تو ان کو کفر وفسق اور ظلم و جور کا مجسمہ پائیں گے۔ کیا بنی امیہ اور بنی مروان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں اپنے منبر پر اچھلتے کودتے نہیں دیکھا تھا؟ جس کی وجہ سے آپؐ کو بڑی اذیت ہوئی تھی اور اس آیت کا نزول ہوا تھا:

وما جعلنا الريا التي اريناك الا فتنة للناس

''اور ہم نے تم کو یہ خواب دکھلایا ہے اور کچھ نہیں صرف لوگوں کی آزمائش (کا ذریعہ) ہے۔'' (سورۂ الاسراء' ۶۰)

کیا قرآن میں بنی امیہ اور مروان کو شجر ملعونہ (لعنت شدہ درخت) سے

تعبیر نہیں کیا گیا ہے؟

والشجرة الملعونة فی القرآن (سورۃ الاسرا ٦١)

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ اور ابن ابی الحدید نے شرح نہج البلاغہ میں عمر بن خطاب سے روایت کی ہے کہ

''شجر ملعونہ سے بنی امیہ مراد ہیں۔''

(تاریخ بغداد، ج ۳، ص ۳۴۳، شرح نہج البلاغہ، ج ۳)

بنی عباس

کیا بنی عباس خلیفہ بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں؟

کیا یہ ممکن ہے کہ رسول اللہؐ نے بنی عباس کے لئے وصیت فرمائی ہو؟

کیا بنی عباس نے حکومت و اقتدار کی خاطر ایک دوسرے کو قتل نہیں کیا؟

کیا بنی عباس نے حصول اقتدار کی خاطر بھائی نے بھائی کا قتل نہیں کیا؟

کیا بنی عباس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد اور آپؐ کی ذرّیت سے علماء اور آئمہ سے موسیٰ کاظمؑ، علی رضاؑ، محمد تقیؑ، علی النقیؑ اور حسن عسکریؑ کو قتل نہیں کیا؟

کیا ذرّیت رسولؐ کو قتل کرنے والے بھی آنحضرتؐ کے خلیفہ ہو سکتے ہیں؟

بنی عباس شراب پیتے، جوا کھیلتے اور محرم نفسوں کو قتل کرتے تھے، جن کی برائیوں اور مجرمانہ حرکتوں سے صفحاتِ تاریخ بھرے ہوئے ہیں، کس طرح بنی

عباس رسول اللہؐ کے خلیفہ بن سکتے ہیں اور کیونکر بنی عباس کی آنحضرتؐ مدح کر سکتے ہیں کہ ان کا زمانہ بہترین زمانہ ہے؟

س: رسول اللہؐ کے خلیفہ کون ہیں؟

ج: بارہ آئمہؑ کے سوا اور کوئی نہیں جو آنحضرتؐ کی اولاد سے ہیں جن کے بارے میں حضورؐ نے جابر بن عبداللہ انصاری وسلمان وغیرہ سے وضاحت فرمائی ہے۔ (جابر بن عبداللہ انصاری وسلمان سے متعلق احادیث ہم عنقریب نقل کریں گے)

لطیفہ

اس مقام پر ہم ہندوستان کا ایک پرلطف واقعہ تحریر کر رہے ہیں' لوگوں نے بیان کیا ہندوستان کا ایک راجا جس کا اعتقاد آنحضرتؐ کی اولاد سے بارہ اماموں پر نہیں تھا' اس نے حضورؐ کی حدیث متواتر یعنی

الخلفاء بعدی اثنیٰ عشر

''میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے۔''

سنی' چنانچہ بادشاہ کو آئمہؑ کے اسماء کی جستجو پیدا ہوئی تاکہ ان کی معرفت کے بغیر اس کی موت جہالت پر واقع نہ ہو۔

پس اس نے چاروں مذاہب حنفی' شافعی' حنبلی اور مالکی کے علماء کو بلایا' پھر بادشاہ نے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ دعوت دی۔

بادشاہ نے مذکورہ علماء سے ایک عالم کو بلا کر سوال کیا کہ کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

الخلفاء بعدی اثنیٰ عشر

''میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے۔''

عالم: یہ حدیث رسول اللہؐ سے تواتر سے وارد ہوئی ہے۔

راجا: وہ بارہ آئمہ کون ہیں؟

عالم: ابوبکر' عمر' عثمان' علی' معاویہ۔

راجا: یہ تو صرف پانچ کے نام ہیں' ان کے علاوہ اور کون ہیں؟

عالم: عبدالملک بن مروان۔

راجا: یہ تو صرف چھ ہوئے ہیں' ان کے علاوہ اور کون ہیں؟

عالم: عمر بن عبدالعزیز۔

راجا: یہ تو صرف سات ہوئے اور ان کے علاوہ اور کون ہیں؟

عالم: ابوالعباس سفاح' منصور' ہارون الرشید' امین' مامون۔

راجا: مجھے سب کے نام لکھ دو تاکہ میں یاد کرلوں۔

عالم: اس نے اس ترتیب سے بارہ نام تحریر کئے:

ابوبکر' عمر' عثمان' علی' معاویہ' عبدالملک بن مروان' عمر بن عبدالعزیز' سفاح' منصور' ہارون' الامین' مامون۔

راجا نے عالم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے رخصت کیا۔

راجا کا دوسرے عالم سے سوال

پھر راجا نے اپنے خصوصی کمرہ میں ایک دوسرے عالم کو طلب کیا:

راجا: کیا یہ صحیح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

الخلفاء بعدی اثنیٰ عشر

''میرے بعد خلیفہ بارہ ہوں گے۔''

عالم: بیشک' رسول اللہؐ سے یہ حدیث بکثرت طریقوں سے وارد ہوئی ہے۔

راجا: براہ مہربانی آئمہ کے نام گنا دیجئے؟

عالم: ابوبکر' عمر' عثمان' علی۔

راجا: ان حضرات کے بعد اور کون؟

عالم: (غور وفکر کرتے ہوئے جواب دیا) عمر بن عبدالعزیز۔

راجا: بقیہ حضرات کون ہیں؟

عالم: منصور' ہارون الرشید' امین' معتصم۔

راجا: ابھی تو ان کی تعداد صرف ۹ ہے' ان کے علاوہ اور کون کون ہیں؟

عالم: معتمد' مستعین' متوکل۔

راجا نے عالم کو رخصت کرتے ہوئے تیسرے عالم کو طلب کیا اور اس سے بھی وہی سوال کیا۔

تیسرے عالم نے بھی ابوبکر و عمر و عثمان و علی کے نام سابقہ دونوں عالموں کی طرح بیان کئے اور ۸ نام بنی عباس سے ذکر کئے' بنی امیہ اور بنی مروان کے ناموں کو بالکل چھوڑ دیا' یہاں تک کہ عمر بن عبدالعزیز کو بھی ترک کر دیا اور معتمد و امین کی جگہ مامون و ہادی کا ذکر کیا۔

اسی طرح بادشاہ یکے بعد دیگرے علماء کو بلاتا رہا اور ان سے بارہ

اماموں کے متعلق سوال کرتا رہا اور ہر آنے والا عالم بدل بدل کر نام پیش کرتا رہا اور پھر بادشاہ نے علیحدہ علیحدہ اوراق پر ان چاروں سے وہ نام لکھوا کر اپنے پاس رکھ لئے۔

بادشاہ نے دوسری مرتبہ پھر تمام علماء کو دعوت دی اور ان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمہارے بیانات میں یہ کیسا تناقض ہے؟ آخر تم لوگ رسول اللہؐ کی حدیث تواتر کو بھی نہیں جانتے اور نہ اس کے معنی ہی سمجھتے ہو۔

پھر بادشاہ نے کہا کہ میں تم لوگوں کے دین و مذہب سے علیحدہ ہوتا ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عترت سے متمسک ہوتا ہوں' اس لئے کہ ان کے علماء اپنے بارہ آئمہؑ کے اسماء میں ذرہ برابر اختلاف نہیں رکھتے ہیں اور سب کے سب رسول اللہؐ کے زمانے سے آج تک اپنے بارہ اماموں کو بھی جانتے ہیں۔

اس طرح بادشاہ اور چار علماء کی مجلس اپنے اختتام کو پہنچی' بادشاہ کو دین حق کا راستہ مل گیا اور مذکورہ چاروں علماء کے پاس بادشاہ کی تردید کے لئے کوئی جواب نہیں تھا:

ویل لمبغض المهدی

''(مہدیؑ کے دشمنوں کو بربادی نصیب ہوگی۔''

حافظ الحنفی ۔۔ صحابی رسول ابوطفیل عامر بن واثلہ سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتا ہے کہ

''حضور سرور کائناتؐ نے ارشاد فرمایا' اے علیؑ تم میرے

جانشین ہو' تمہاری جنگ میری جنگ ہے اور تمہاری صلح میری صلح ہے' تم امام ہو اور گیارہ پاک و پاکیزہ معصوم آئمہؑ کے والد ہو' جن میں سے مہدی ہے' جو دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ پس جو شخص آئمہؑ سے دشمنی کرے' اسے بربادی نصیب ہو۔'' (ینابیع المودۃ)

مہدیؑ امام ہوں گے اور عیسیٰ ماموم

عبداللہ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا:

''یقیناً میرے بعد میرے خلفاء اور میرے اوصیا مخلوق پر اللہ کی جانب سے حجتیں بارہ ہوں گی' جن میں پہلا میرا بھائی اور آخری میرا فرزند ہوگا' لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہؐ! آپؐ کا بھائی کون ہے؟ حضرتؐ نے فرمایا' علیؑ بن ابی طالبؑ۔ سوال کیا گیا کہ آپؐ کا فرزند کون ہے؟ فرمایا' میرا فرزند وہ مہدیؑ ہے جو دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا' بالکل اسی طرح جس طرح وہ پہلے ظلم و جور سے بھری ہو گی' اس ذاتِ پاک کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بشارت دینے والا مبعوث فرمایا اگر دنیا صرف ایک دن بھی باقی رہ جائے گی خداوند عالم اس دن کو اس قدر طولانی کر دے گا کہ میرا فرزند

ظہور کرے اور روح اللہ عیسیٰؑ بن مریم نازل ہوں گے اور مہدیؑ کی امامت میں نماز ادا کریں گے' مہدیؑ کے نور سے زمین روشن ہو جائے گی اور اس کی حکومت مشرق و مغرب پر محیط ہو گی۔"

مہدیؑ رسول اللہؐ کے ہمراہ جنت میں

مدینہ کے ایک یہودی نے امیرالمومنین علیؑ بن ابی طالبؑ سے بعض سوالات کئے:

☆ (اے علیؑ) مجھے بتایئے کہ اس امت کے نبیؐ کے بعد کتنے امام ہوں گے؟

☆ مجھے بتایئے کہ جنت میں محمدؐ کا درجہ کہاں ہے؟ اور یہ بھی بتایئے کہ محمدؐ کے ساتھ اور کون ہو گا؟

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

"اس امت میں نبیؐ کے بعد بارہ آئمہؑ ہوں گے' لوگوں کی مخالفت جن کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گی۔"

یہودی نے کہا:

"آپؑ نے بالکل صحیح فرمایا۔"

حضرتؑ نے پھر فرمایا:

"محمدؐ کا مقام جنت عدن ہے' اس کے بالائی حصہ پر پروردگار کے عرش سے قریب ہو گا۔"

یہودی نے عرض کی:

''آپؑ نے درست فرمایا۔''

حضرت علی علیہ السلام نے پھر فرمایا:

''جنت میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ہمراہ بارہ ہوں گے جن کا اول میں ہوں اور آخری قائم المہدیؑ ہیں۔''

یہودی نے عرض کی:

''آپؑ نے سچ فرمایا۔'' (کتاب ینابیع المودۃ)

کفایۃ الاثر میں ابی سعید الخذری سے روایت کی ہے' وہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا:

اھل بیتی امان لاھل الارض کما ان النجوم امان لاھل السماء

''میرے اہل بیتؑ اہل زمین کے لئے اسی طرح امان ہیں جس طرح آسمان والوں کے لئے ستارے۔''

لوگوں نے عرض کی:

''یا رسول اللہؐ! آپ کے بعد آئمہ آپ کے اہل بیتؑ سے ہوں گے؟''

حضرتؐ نے فرمایا:

''ہاں' میرے بعد بارہ امام ہوں گے' جن میں سے ۹ حسینؑ کی صلب سے امین اور معصوم ہوں گے اور اس امت

میں مہدیؑ ہم ہی سے ہو گا (آ گاہ رہو) یہ سب کے سب
میرے اہل بیتؑ اور اولاد سے میرے گوشت اور خون سے
ہوں گے ان قوموں کا کیا حشر ہو گا جو میری ذرّیت و اہل
بیتؑ کے ذریعے مجھے اذیت دیں گے خداوند عالم ایسے
لوگوں کو میری شفاعت نہ پہنچائے گا۔"

حدیث المناشدہ

حافظ القندوزی حدیث مناشدہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ

"جس وقت آیہ "الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا" نازل ہوئی تو حضورؐ نے فرمایا' اللہ اکبر! دین اسلام کامل ہو گیا' نعمتیں تمام ہو گئیں اور میرا پروردگار' میری رسالت اور میرے بعد علیؑ کی ولایت سے راضی ہو گیا۔ لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہؐ یہ آیتیں علیؑ سے مخصوص ہیں؟ حضرتؐ نے فرمایا' ہاں یہ آیتیں علیؑ اور قیامت تک آنے والے میرے اوصیا سے مخصوص ہیں۔ لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہؐ! ہمارے لئے بیان فرمائیں' حضرتؐ نے بیان فرمایا' علیؑ میرا بھائی اور میرا وارث و وصی اور میرے بعد تمام مومنین کا ولی ہے' پھر میرا

فرزند حسنؑ' پھر حسینؑ ان کے بعد ۹ حسینؑ کے فرزند ہوں گے' قرآن ان کے ساتھ ہے' یہ قرآن کے ساتھ ہیں' نہ یہ قرآن سے جدا ہوں گے اور نہ قرآن ان سے جدا ہو گا' یہاں تک کہ یہ سب کے سب میرے پاس حوض (کوثر) پر وارد ہوں گے (یہاں تک حضورؐ نے فرمایا) میں تمہیں خدا کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں' کیا تم جانتے ہو کہ خداوند عالم نے سورۂ الحج میں ارشاد فرمایا ہے:

یایھا الذین امنوا ارکعوا و اسجدوا و اعبدوا ربکم و افعلوا الخیر (الی آخر السورہ)

''اے ایمان لانے والو! رکوع وسجود بجا لاؤ (یعنی نماز پڑھو) اور صرف اپنے پروردگارِ حقیقی کی عبادت کرو اور نیکی کرو''

سورۃ کی آخری آیات اس طرح ہیں:

لعلکم تفلحون ○ وجاھدوا فی اللہ حق جھادہ ھو اجتبکم وما جعل علیکم فی الدین من حرج ملۃ ابیکم ابراھیم ھو سمکم المسلمین من قبل و فی ھذا لیکون الرسول شھیدا علیکم و تکونوا شھداء علی الناس فاقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ واعتصموا باللہ ھو مولکم فنعم المولی و نعم النصیر○

''اور نیکی کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ اور خدا کی راہ میں جو جہاد

کرنے کا حق ہے' اس طرح جہاد کرو وہی ہے جس نے تم کو اپنے دین کی پیروی کے لئے منتخب کیا اور دین (کے معاملات) میں تم پر کسی طرح کی تنگی (سختی) روا نہیں رکھی' تم اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر (ہمیشہ کاربند رہو) اس نے تمہارا نام (لقب) مسلمان رکھا (ان کتابوں میں جو قرآن سے) پہلے ہی (نازل ہو چکی ہیں) اور (خود) اس قرآن میں بھی تاکہ (ہمارا) رسولؐ تمہارے (اعمال و افعال) پر گواہی دے اور تم (دوسرے) لوگوں (کے اعمال و افعال) پر گواہی دو تو (دیکھو) تم لوگ پابندی سے نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور خدا (کے دین) سے مضبوطی کے ساتھ متمسک رہو وہی تمہارا سرپرست ہے' سو وہ کیسا اچھا سرپرست اور کیا اچھا مددگار ہے۔''

''سلمانؓ نے عرض کی' یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہیں جن کے (اعمال و افعال) پر آپؐ کو گواہ بنایا گیا ہے اور ان کو دوسرے لوگوں) کے اعمال و افعال پر) گواہ مقرر کیا گیا ہے' جن کو خداوند عالم نے منتخب کیا ہے اور ملت ابراہیمؑ سے ان پر دین (کے معاملات) میں کسی قسم کی تنگی (سختی) کو روا نہیں رکھا ہے؟ آنحضرتؐ نے فرمایا' اس امر سے صرف ۱۴ حضرات مخصوص ہیں۔ سلمانؓ نے عرض کی' (یا رسول اللہؐ)

ارشاد فرمائیے؟ فرمایا' میں اور میرے بھائی اور میرے گیارہ فرزند ہیں ''

امام حنبل بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسینؑ کے لئے فرمایا:

''میرا یہ فرزند امام ہے' امام کا بھائی اور ۹ اماموں کا والد ہے جن کا نواں قائمؑ ہے۔'' (مسند احمد بن حنبل)

نعثل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتا ہے:

حافظ القندوزی ابن عباس سے روایت کرتے ہیں' ابن عباس کا بیان ہے کہ

''نعثل یہودی پیغمبر اسلامؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' (اے) محمدؐ میں آپ سے کچھ ایسی چیزوں کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہوں جو ایک زمانے سے میرے سینے میں خلش بنی ہوئی ہیں' حضرتؐ نے فرمایا بیان کرو۔ اس نے کہا' آپؐ مجھے اپنے وصی کے بارے میں بتلائیں؟ اس لئے کہ کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کا وصی نہ ہو' ہمارے نبی موسیٰؑ بن عمران نے یوشع بن نون کو اپنا وصی مقرر کیا۔ حضرتؐ نے فرمایا' میرا وصی علیؑ ابن ابی طالبؑ ہے اور اس کے بعد میرے دو نواسے حسنؑ اور حسینؑ ہوں گے' (پھر) ۹ آئمہؑ (یکے بعد دیگر) حسینؑ کی اولاد سے ہوں گے۔ نعثل نے

کہا' آپؐ مجھے ان کے نام بتایئے؟ حضرتؐ نے فرمایا'
حسینؑ کے بعد ان کا فرزند علیؑ ہوگا اور ان کے بعد ان کا
فرزند محمدؑ ہوگا اور ان کے بعد ان کا فرزند جعفرؑ ہوگا' ان کے
بعد ان کا فرزند موسیٰؑ' پھر ان کا فرزند علیؑ ہوگا' پھر ان کا
فرزند محمدؑ ہوگا' پھر ان کا فرزند علیؑ ہوگا' پھر ان کا فرزند
حسنؑ ہوگا' پھر ان کا فرزند حجتہ محمد مہدیؑ ہوگا جو کہ بارہ
ہیں۔'' (ینابیع المودۃ' حافظ القندوزی)

مہدی علیہ السلام کا ظہور یقینی ہے

محمد بن علی الترمذی اپنی صحیح میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں' حضرتؐ نے فرمایا:

لا تذهب الدنيا حتى بملك العرب رجل من اهل بيتي يواطى اسمه اسمي

''دنیا فنا نہیں ہوگی یہاں تک کہ میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص تمام عرب پر حکومت کرے گا جس کا نام میرے نام پر ہوگا۔''

امام حنبل بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''زمانہ باقی رہے گا یہاں تک کہ میرے اہل بیتؑ میں سے ایک شخص تمام عرب کا مالک قرار پائے گا' اس کا نام میرے

نام پر ہوگا۔'' (مسند احمد بن حنبل)

صحیح ترمذی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح روایت کی گئی ہے کہ

''میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص ظاہر ہو گا جس کا نام میرے نام پر ہوگا۔''

احمد اپنی مسند میں آنحضرتؐ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا کہ

''قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک کہ میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص ظاہر نہ ہو جائے' اس کا نام میرے نام پر ہوگا۔''

ابی سعید خدری سے روایت کی گئی ہے' وہ بیان کرتے ہیں' ہمیں نبی کریمؐ کے بعد حادثہ کے واقع ہو جانے کا خوف دامن گیر تھا' چنانچہ ہم نے حضرتؐ سے سوال کیا' آپؐ نے فرمایا:

''میری امت سے مہدی ظہور کرے گا' جو پانچ یا سات یا نو سال تک زندگی گزارے گا۔'' (صحیح ترمذی)

ابوداؤد پیغمبر اسلام سے روایت کرتے ہیں' حضورؐ نے فرمایا:

''اگر زمانہ ایک روز بھی باقی رہے گا یقیناً خداوند عالم میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص کو ظاہر کرے گا جو دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا' جس طرح وہ اس سے پہلے ظلم و جور

سے بھری ہو گی۔'' (صحیح ابی داؤد)

ابوداؤد پیغمبر اسلامؐ سے روایت کرتے ہیں' حضرتؐ نے فرمایا:

''دنیا ختم نہ ہو گی یہاں تک کہ میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص تمام عرب کا حاکم قرار پائے گا' اس کا نام میرے نام پر ہو گا۔ (ابوداؤد کا بیان دوسری حدیث میں اس طرح ہے) جو کہ زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی۔''

مہدیؑ فرزند فاطمۃ الزہراؑ ہیں

ابوداؤد ام سلمٰی سے روایت کرتے ہیں' ام سلمٰی فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا:

المهدی من عترتی من ولد فاطمةً

''مہدی میری اولاد سے فاطمہؑ کا فرزند ہے۔'' (صحیح ابی داؤد)

ابوداؤد' ابی سعید الخذری سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

المهدی منی اجلی الجبهة اقنی الانف یملاء الارض قسطا و عدلاً کما ملئت جوراً و ظلماً یملک سبع سنین

''میرا مہدیؑ بلند پیشانی اور بلند ناک والا ہو گا' جو زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و

جور سے بھری ہو گی۔"

صحیح بخاری میں ابوقتادہ انصاری کے غلام نافع سے روایت کی گئی ہے' وہ بیان کرتا ہے' ابو ہریرہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"اس وقت تم کیا کرو گے جبکہ تمہارے درمیان ابن مریم (حضرت عیسیٰؑ) نازل ہوں گے اور تمہارا امام تم لوگوں سے ہو گا؟"

مہدی علیہ السلام اہل بیتؑ سے ہیں

صحیح ابن ماجہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے کہ حضورؐ نے فرمایا:

"مہدی اہل بیتؑ سے ہو گا (جس کے ذریعے) خداوند عالم ایک ہی رات میں اصلاح فرمائے گا۔"

صحیح ابن ماجہ میں انس بن مالک سے روایت کی گئی کہ مالک بیان کرتا ہے' میں نے رسول اللہ (صلعم) کو فرماتے سنا' حضرتؐ نے فرمایا:

"اولادِ عبدالمطلب سے میںؐ اور حمزہؓ' علیؑ' جعفرؓ' حسنؑ' حسینؑ اور مہدیؑ جنت والوں کے سردار ہیں۔"

مسند احمد حنبل میں ابوسعید سے روایت کی گئی ہے' وہ بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"(جب) زمین ظلم و جور سے بھر جائے گی' پھر میری اولاد

سے ایک شخص ظہور کرے گا' جو سات یا نو سال حکومت کرے
گا اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔''

مہدی علیہ السلام آخری زمانہ میں آئیں گے

حاکم نیشاپوری کی مستدرک علی الصحیحین میں ابوسعید خدری سے روایت کی گئی' ان کا بیان ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''آخری زمانے میں میری امت پر ان کے بادشاہوں کی جانب سے ایسی شدید مصیبتیں نازل ہوں گی' جس سے قبل اس سے زیادہ شدید مصیبت کبھی نہ سنی ہو گی' یہاں تک کہ زمین ان پر تنگ ہو جائے گی اور ظلم و جور سے بھر جائے گی' مومن کے لئے ظلم سے محفوظ رہنے کے لئے کوئی پناہ گاہ نہ ہو گی' پس خداوند عالم میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص کو بھیجے گا جو زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی' اہل آسمان اور اہل زمین اس سے خوش ہوں گے' زمین اپنے اندر (اناج) کے دانے ذخیرہ نہ کرے گی' مگر ان کے لئے نکال دے گی اور آسمان بھی بارش کے قطرات نہ روکے گا مگر خداوند عالم ان پر موسلادھار پانی برسائے گا' مہدیؑ ان لوگوں کے درمیان سات یا آٹھ یا نو سال زندگی گزارے گا' اس زمانہ میں

خداوند عالم کی خیر و برکت دیکھ کر مردہ لوگ زندگی کی خواہش
کریں گے۔"

مستدرک احمد میں ابوسعید خدری سے روایت کی گئی' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"میں تم لوگوں کو مہدیؑ کی بشارت دیتا ہوں جو میری امت سے ہے' لوگوں کے اختلاف اور زلزلوں کے زمانے میں ظاہر ہو گا' پس وہ زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی' زمین و آسمان میں بسنے والے اس سے راضی ہوں گے' لوگوں کے درمیان مال کو حصوں میں تقسیم کرے گا۔ ایک شخص نے سوال کیا' صحاحاً کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا' لوگوں کے درمیان مال کو (صحیح طریقے سے یا) مساوات و برابری کے ساتھ تقسیم کرے گا۔ حضرتؐ نے فرمایا اور خداوند عالم محمدؐ کی امت کے دلوں کو تونگری سے بھر دے گا۔"

کنوز الحقائق میں علامہ مناوی روایت کرتے ہیں' آنحضرتؐ نے فرمایا:

"مہدیؑ جنت والوں کے طاؤس ہیں۔" (حدیث شریف میں مہدیؑ کی تشبیہ طاؤس (یعنی مور) سے دینا خوبصورتی اور حسن و جمال کے سبب ہو سکتی ہے' جس طرح مور کا حسن و جمال زمین کے پرندوں کے درمیان بے نظیر ہے' اسی طرح امام مہدیؑ کا جمال بھی اہل جنت کے

درمیان بے مثال ہے۔''مولف'')

جامع الصغیر میں حافظ سیوطی (شافعی) روایت کرتے ہیں' حضرتؐ نے فرمایا:

''مہدیؑ میری اولاد سے ہوگا' جس کی پیشانی چمکتے ستارے کی طرح ہوگی۔''

مسند احمد بن حنبل میں امام ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص میری امت میں ظاہر ہوگا (اور) زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ پہلے ظلم و جور سے بھری ہوگی (اور) سات سال حکومت کرے گا۔''

المستدرک علی الصحیحین میں ابی سعید الخدری سے روایت کی گئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

''قیامت نہیں آئے گی' یہاں تک کہ زمین ظلم و جور اور سرکشی سے بھر جائے گی' پھر میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص ظہور کرے گا (اور) اس کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔''

ینابیع المودۃ میں قتادہ سے روایت کی گئی ہے' قتادہ بیان کرتا ہے:

''میں نے سعید بن المسیب سے پوچھا کہ مہدیؑ کا ظہور حق ہے؟ اس نے جواب دیا' ہاں! مہدیؑ اولاد فاطمہؑ سے برحق ہیں۔ پس میں نے کہا' مہدیؑ فاطمہؑ کی کون سی اولاد ہیں؟ جواب ملا کہ تمہارے لئے صرف اتنا ہی کافی ہے۔''

مہدیؑ کا منکر کافر ہے

حافظ القندوزی الحنفی ینابیع المودۃ میں جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے مہدیؑ کے خروج سے انکار کیا' اس نے (محمدؐ) اورعیسیٰؑ پر نازل شدہ امور کا انکار کیا اور جس نے دجال کے خروج کا انکار کیا اس نے بھی کفر کیا۔''(۱)

ینابیع المودۃ میں حذیفہ بن یمان سے روایت کی گئی ہے' حذیفہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا' آپؐ نے فرمایا:

۱۔ کفر کے تین درجے ہیں:

(الف) خداوند عالم کی ذات گرامی کا انکار کرنا۔

(ب) خداوند عالم کی نازل شدہ چیزوں کا انکار کرنا۔

(ج) نعمت خداوندی کا انکار کرنا۔

حدیث مذکورہ میں اسی کفر کا بیان کیا گیا ہے' اس لئے امام مہدی علیہ السلام کو خدا نے حق قرار دیا ہے' مہدیؑ کا انکار کرنا رسول اللہؐ کے انکار کے مترادف ہے' اس لئے کہ مہدی علیہ السلام کے ظہور کی خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دی ہے۔(مولف)

''اس امت کے ظالموں پر وائے ہو کہ وہ کس طرح مسلمانوں کو قتل کریں گے؟ اور ان کو اپنے وطنوں سے نکال باہر کریں گے' سوائے اس شخص کے جو ان کی بات مانے اور پیروی کرے گا' پس مومن متقی ان کے ساتھ زبانی طور پر گزارا کریں گے اور دل سے ان کے ساتھ نہ ہوں گے' لیکن جب خداوند عالم اسلام کو قوت دینا چاہے گا تو ہر ایک جابر و ظالم کو ختم کر ڈالے گا کیونکہ وہ ہر چیز پر قادر ہے اور وہ امت کے فاسد ہونے کے بعد اس کی اصلاح فرمائے گا۔ اے حذیفہ! اگر دنیا سے صرف ایک روز باقی رہے گا تو خدا اس کو اتنا طولانی کر دے گا یہاں تک کہ میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص حکومت کرے گا اور خداوند عالم اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا اور وہ اپنے وعدہ پر قدرت رکھنے والا ہے۔''

مہدیؑ کا ظہور قیامت سے پہلے ہوگا

نورالابصار میں شبلنجی مقاتل سے اور مفسرین سے قولہ تعالیٰ ''وانہ لعلم الساعۃ'' کی روایت کرتے ہیں کہ

''آیت سے مہدیؑ مراد ہیں' جو آخری زمانے میں ظاہر ہوں گے اور ان کے ظہور کے بعد قیامت کی نشانیاں ظاہر ہوں گی اور قیامت آئے گی۔''

سعید بن جبیر قولہ تعالیٰ:

لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون

کی تفسیر بیان کرتے ہیں کہ آیت میں اولاد فاطمہؑ سے مہدی مراد ہیں۔

غرائب القرآن میں آیت

"وعداللہ الذین امنوا و عملوا الصلحت

کے ضمن میں وارد ہوا ہے (آنحضرتؐ نے فرمایا) اگر دنیا میں
صرف ایک روز بھی باقی رہے گا خداوند عالم اس دن کو اتنا
طولانی کردے گا، یہاں تک کہ میری امت کا ایک شخص ظہور
کرے گا جس کا نام میرے نام پر ہوگا، اس کی کنیت میری
کنیت ہوگی، زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا
جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔"

مہدیؑ رسول اللہؐ کی اولاد سے

البیان الکنجی (شافعی) میں ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف سے اور اس نے اپنے باپ سے روایت کی کہ وہ بیان کرتا ہے، رسول اللہ (صلعم) نے فرمایا:

"خداوند عالم ضرور بالضرور میری عترت سے ایسے شخص کو
مبعوث کرے گا جس کے دانت مناسب اور مرتب ہوں گے،
پیشانی کشادہ ہوگی، زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا
اور مال کو بغیر حساب عطا کرے گا۔"

مہدیؑ امام حسینؑ کے فرزند ہیں

شرح نہج البلاغہ میں ابن ابی الحدید معتزلی بیان کرتے ہیں کہ قاضی القضاۃ نے اسماعیل بن عباد سے اتصال کے ساتھ علیؑ بن ابی طالبؑ سے روایت کی، علیؑ نے مہدیؑ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

''مہدیؑ حسینؑ کی اولاد سے ہے جس کی پیشانی کشادہ ہوگی، ناک بلند ہوگی، پیٹ بڑا ہوگا، دانت مرتب ہوں گے اور دائیں رخسار پر تل ہوگا۔''

صحیح بن ماجہ میں علقمہ کے واسطے سے عبداللہ سے روایت کی گئی ہے کہ

''ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، اس وقت بنی ہاشم کا ایک جوان وہاں آیا جیسے ہی حضرتؐ کی نگاہ اس پر پڑی آپؐ کی آنکھیں اشک آلود ہوگئیں اور چہرے کا رنگ متغیر ہوگیا۔ میں نے عرض کی، حضورؐ آپ کا رنگ کیوں متغیر ہوگیا؟ تو حضرتؐ نے فرمایا، ہم اہل بیتؑ کے لئے خداوند عالم نے آخرت کو دنیا پر ترجیح دی ہے اور میرے اہل بیتؑ کو عنقریب ظلم وستم کا سامنا کرنا پڑے گا اور ان کو وطن سے دور کیا جائے گا، یہاں تک کہ مشرق کی جانب سے ایک گروہ آئے گا اور ان کے ساتھ سیاہ پرچم ہوں گے، پس وہ خیر کا سوال کریں گے لیکن (وہ ظالم) کچھ

نہ دیں گے، پس وہ گروہ قتال کرے گا اور ان کی نصرت کی جائے گی، پس جو کچھ وہ سوال کریں گے ان کو دیں گے لیکن وہ گروہ منظور نہ کرے گا، یہاں تک کہ وہ اس (امر) کو میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص کو سپرد کر دیں گے، پس وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا، جس طرح انہوں نے اسے ظلم و جور سے پُر کیا ہو گا، پس جو لوگ وہ زمانہ پائیں گے اس کے قریب آئیں گے اگرچہ ان کو برف ہی پر کیوں نہ چلنا پڑے۔" (اور برہان میں کہا گیا ہے کہ اس سے مراد مہدیؑ ہیں)

خداوند عالم مہدیؑ کے ذریعے دین کامل فرمائے گا

بیان الکنجی (شافعی) میں علی بن جوشب سے روایت کی گئی ہے، علی بن جوشب بیان کرتا ہے، علیؑ بن ابی طالبؑ فرماتے ہیں:

"میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا آلِ محمدؐ کے مہدیؑ ہم میں سے ہیں یا ہمارے علاوہ ہیں؟ حضرتؐ نے فرمایا ایسا نہیں ہے، بلکہ خداوند عالم ہم اہل بیتؑ کے سبب دین (اسلام) کو اختتام تک پہنچائے گا جس طرح اس نے ہمارے ہی ذریعے اس کو کامیاب بنایا ہے اور

ہمارے ذریعے لوگ فتنہ سے محفوظ رہیں گے' جس طرح وہ
شرک سے محفوظ رہے اور ہماری ہی محبت کے سبب عداوت
کے بعد ان کے دلوں میں میل محبت اور بھائی چارگی پیدا کر
دے گا' جس طرح وہ شرک کی عداوت کے بعد ایک
دوسرے کے بھائی قرار پائے۔''

منتخب کنز العمال' آنحضرتؐ نے فرمایا:

''اگر دنیا میں صرف ایک روز باقی رہ جائے گا خداوند عالم
اس روز کو اتنا طولانی کر دے گا' یہاں تک کہ میرے اہل
بیت سے ایک شخص قسطنطنیہ اور دیلم کے پہاڑوں کا حاکم قرار
پائے گا۔'' (روایت میں دیلم کے پہاڑ سے مراد وہ مقام ہے جہاں پر
رسول اللہؐ کے زمانے میں یہودیوں کا مرکز تھا اور قسطنطنیہ نصاریٰ کا مرکز تھا
اور بملک جبل الدیلم و قسطنطنیه سے امام مہدیؑ کا تمام دنیا اور
دیگر مذاہب پر کامیابی مراد ہے۔''مولف'')

حافظ القندوزی الحنفی ابوسعید خدری سے بطور مرفوع روایت کرتے ہیں'
حضورؐ نے فرمایا:

''مہدیؑ ہم اہل بیتؑ سے ہے (بلند سر کا حامل ہو گا) جو
زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح
وہ پہلے ظلم و جور سے بھری ہو گی۔''

الفصول المھمۃ علامۃ مالکی بن صباغ میں ابوداؤد اور ترمذی اپنی (سنن) میں عبداللہ بن مسعود سے (بطور مرفوع) روایت کرتے ہیں' عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اگر دنیا سے ایک روز بھی باقی رہ جائے گا تو خداوند عالم اس روز کو اتنا طولانی کر دے گا کہ میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص ظاہر ہوگا جس کا نام میرے نام پر ہوگا' زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔''

الکنجی الشافعی' ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں' وہ رسول اللہؐ سے روایت کرتے ہیں' حضرتؐ نے فرمایا:

''آخری زمانے میں فتنوں کا ظہور ہوگا (جس کے درمیان) مہدیؑ نامی ایک شخص ظاہر ہوگا جس کی عطا بخشش مبارک ہو گی۔''

ینابیع المودۃ میں ابن عباسؓ سے روایت کی گئی ہے' ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں' آنحضرتؐ نے فرمایا:

''اس دین کی کامیابی علیؑ سے ہوئی' علیؑ کی شہادت کے بعد دین میں فساد برپا ہوگیا جس کی اصلاح فقط مہدیؑ کے

ذریعے ہو گی۔"(۱)

ینابیع المودۃ میں علیؑ بن ابی طالبؑ سے روایت کی گئی ہے' حضرتؐ نے فرمایا:

"دنیا ختم نہ ہو گی یہاں تک کہ میری امت سے ایک شخص حسینؑ کے فرزند سے ظاہر ہو گا (اور) زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی۔"

۱۔ حدیث شریفہ میں بیان ہوا ہے کہ اس دنیا کی کامیابی علی ابن ابی طالبؑ کے سبب ہوئی' موجودہ حدیث میں آنحضرتؐ نے ان کلمات کی جانب اشارہ فرمایا جو آپؐ نے علی بن ابی طالبؑ کی فضیلت میں ابتداء اسلام میں ارشاد فرمائے تھے' مثلاً

قال رسول اللهؐ ما استقام الاسلام الا بسیف علی و مال خدیجة
"آنحضرتؐ نے فرمایا' اسلام علیؑ بن ابی طالبؑ کی تلوار اور خدیجہ کے مال سے کامیاب ہوا۔"

ضربت علی یوم الخندق افضل من عبادة الثقلین
"خندق کے روز علیؑ کی ضربت دونوں جہان کی عبادت سے افضل ہے۔"

انا و علی ابو اهذه الامة
"میں اور علیؑ اس امت کے باپ ہیں۔"

برز الایمان کله الی الشرک کله
جس وقت علیؑ بن ابی طالبؑ عمر بن عبدود سے جنگ کرنے کیلئے نکلے تو آنحضرتؐ نے فرمایا:
"کل ایمان کل شرک کے مقابلے میں جا رہا ہے۔"

حضورؐ نے جنگ خندق کے وقت دعا کرتے ہوئے خداوند عالم کے حضور میں اس طرح فرمایا:

الهی ان مشئت ان لا تعبد فلا تعبد
"پروردگار! اگر تو چاہتا ہے کہ تیری عبادت نہ کی جائے تو پھر تیری عبادت کبھی نہ ہو گی۔" (مولف)

ینابیع المودۃ میں حذیفہ بن الیمانی سے روایت کی گئی ہے' حذیفہ بیان کرتے ہیں کہ

''ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطاب کرتے ہوئے قیامت تک ہونے والے حالات کی خبر دی اور اس طرح ارشاد فرمایا' اگر دنیا سے صرف ایک روز باقی رہ جائے گا' خداوند عالم اس روز کو اتنا طولانی کر دے گا کہ اس میں میری اولاد سے ایک شخص کو مبعوث فرمائے گا جس کا نام میرے نام پر ہوگا۔ سلمانؓ نے عرض کی' یا رسول اللہؐ آپ کا وہ کون سا فرزند ہوگا؟ حضورؐ نے امام حسینؑ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا' میرا وہ فرزند اس کی اولاد سے ہوگا۔''

ینابیع المودۃ میں قرۃ الزنی کے واسطے سے رسول اللہؐ سے روایت کی گئی' حضورؐ نے فرمایا:

''جس وقت زمین ظلم و جور سے بھر جائے گی' پھر میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص ظاہر ہوگا' یہاں تک کہ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی۔''

ینابیع المودۃ میں پیغمبر اسلامؐ سے روایت کی گئی' حضورؐ نے علی بن ابی طالب علیہ السلام سے فرمایا:

''اے علیؑ! لوگوں کے اس حسد سے پرہیز کرنا جو میری

وفات کے بعد ظاہر ہوگا' ایسے لوگوں پر خداوند عالم لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں' (پس گریہ کرتے ہوئے حضرتؐ نے فرمایا) مجھے جبرائیلؑ نے خبر دی ہے یہ لوگ علیؑ پر میرے بعد ظلم کریں گے اور یہ ظلم قائم کے ظہور ہونے تک باقی رہے گا' ان لوگوں کی مکاری و عیاری عروج پر ہوگی اور امت ان کی محبت پر جمع نہ ہوگی' ان کی شان کم ہو گی' ان کا انکار کرنے والا ذلیل ہوگا' ان کی تعریف و مدح کرنے والوں کی کثرت ہوگی اور یہ اس وقت ہوگا جب شہر متغیر ہو جائیں گے' بندے کمزور ہو جائیں گے اور ناامیدی بڑھ جائے گی' اس وقت میری اولاد سے قائم المہدیؑ ظہور کرے گا' خداوند عالم ان کی تلوار کے ذریعے حق کو ظاہر فرمائے گا اور لوگ اس کی رغبت اور خوف سے متابعت کریں گے' پھر حضرتؐ نے فرمایا' اے لوگو! میں تم کو بشارت دیتا ہوں خدا کا وعدہ حق ہے' وہ اپنے وعدے کے (ہرگز) خلاف نہیں کرتا اور اس کا فیصلہ کبھی تبدیل نہیں ہوتا ہے اس لئے کہ وہ حکیم و خبیر ہے' یقیناً اللہ کی طرف سے کامیابی قریب ہے۔ پروردگار یہ میرے اہل بیت ہیں' ان سے ہر طرح کی کثافت کو دور فرما اور پاک رکھنے کی طرح پاک رکھ اور ان کی رعایت فرما اور ان کی نصرت فرما اور ان کو عزت عطا کر' ذلت

سے محفوظ رکھ اور مجھے ان کے درمیان باقی رکھ اس لئے کہ تو جو کرنا چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے۔"

ابن عساکر کی تاریخ دمشق میں بروایت ابن عباس رسول اللہؐ نے فرمایا:

"وہ امت کس طرح ہلاک ہو سکتی ہے جس کی ابتداء "میں" ہوں اور آخری عیسیٰؑ اور درمیانی مہدیؑ ہوں۔"(1)

سنن النسائی میں پیغمبر اسلامؐ سے روایت کی گئی ہے' حضورؐ نے فرمایا:

وہ امت کیسے ہلاک ہو سکتی ہے جس کے اول میں' میںؐ ہوں' درمیان میں مہدیؑ ہیں اور عیسیٰؑ آخری ہیں؟"

ینابیع المودۃ میں ابوسعید خدری سے روایت کی گئی' وہ بیان کرتے ہیں:

"میں فاطمہ علیہا السلام کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جبکہ پیغمبر اسلامؐ بیمار تھے' شہزادیؑ نے روتے ہوئے عرض کیا' بابا جانؐ! میں آپؐ کے رونما ہونے والے (حالات) سے ڈرتی ہوں۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا' اے فاطمہؑ! خداوند عالم نے زمین والوں پر نظر کی تو اس نے تمہارے باپ کو منتخب کیا اور رسول بنایا' پھر دوسری مرتبہ نظر کی تو اس نے تمہارے شوہر

ا۔ مذکورہ حدیث میں آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا' "عیسیٰؑ امت کے آخر میں ہوں گے"' ممکن ہے حدیث کا مطلب یہ ہو کہ چونکہ حضرت عیسیٰؑ مہدیؑ کے ظہور کے بعد آسمان سے نازل ہوں گے پس اس طرح عیسیٰؑ مہدی علیہ السلام سے بعد میں ہوں گے' لہٰذا یہ کہنا صحیح ہے کہ اول آنحضرتؐ ہیں اور وسط میں مہدیؑ ہیں اور عیسیٰؑ آخری ہیں۔ (مولف)

کو منتخب کیا اور مجھے حکم دیا کہ میں تمہاری شادی علیؑ سے کر دوں، پس میں نے تمہاری شادی علیؑ سے کی، جو مسلمانوں کے درمیان باعتبار حلم بزرگ ہیں، علم میں سب سے زیادہ ہیں اور اسلام میں سب سے مقدم ہیں (یہاں تک حضورؐ نے فرمایا) اس امت میں میرے دو نواسے (حسنؑ و حسینؑ) تمہارے فرزند ہیں اور اس امت میں میرا ایک (فرزند) مہدیؑ ہوگا۔"

ابو ہارون العبدی کہتا ہے، دھب بن منبہ نے بیان کیا ہے:

"جب موسیٰؑ کی ان کی قوم کے ذریعے آزمائش ہوئی تو ان کی قوم نے بچھڑے کو اپنا خدا قرار دیا، یہ امر موسیٰؑ پر بہت گراں گزرا، خداوند عالم نے فرمایا، اے موسیٰؑ! تم سے قبل جتنے بھی انبیاء ہوئے ان سب کی آزمائش ان کی قوم کے ذریعے ہوئی اور محمدؐ کے بعد ان کی امت ایک بڑی آزمائش میں مبتلا ہوگی، یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے پر لعنت کریں گے، پھر خداوند عالم ان کی محمدؐ کی اولاد سے ایک شخص سے اصلاح فرمائے گا جس کا نام مہدیؑ ہوگا۔"

ابن عبدالبر اپنی کتاب الاستیعاب فی اسماء الاصحاب میں جابر صدفی کے واسطے سے پیغمبر اسلامؐ سے روایت کرتے ہیں، آنحضرتؐ نے فرمایا:

"میری امت سے ایک شخص ظاہر ہوگا جو زمین کو عدل و

انصاف سے بھر دے گا۔''

ینابیع المودۃ میں علیؑ بن ابی طالبؑ سے روایت کی گئی ہے' حضرت نے فرمایا:

''عنقریب خداوند عالم ایسی قوم کو لائے گا جنہیں خدا دوست رکھتا ہو گا اور وہ لوگ بھی خدا کو دوست رکھتے ہوں گے اور خداوند عالم ان میں سے ایک غریب اجنبی کو حکومت عطا کرے گا' پس وہ مہدیؑ ہیں جن کا چہرہ سرخ اور بال زرد ہوں گے جو کہ زمین کو بغیر کسی مشقت کے عدل و انصاف سے بھر دے گا' اپنے والدین سے بچپنے میں جدا ہو جائیں گے' (لوگوں) کے نزدیک عزیز ہوں گے' مسلمانوں کے شہروں پر امن و امان کے ساتھ حکومت کریں گے' لوگ ان کی بات توجہ سے سنیں گے' جوان اور بوڑھے اطاعت کریں گے اور زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی' اس وقت امامت کامل ہو جائے گی' مہدیؑ کی خلافت مقرر ہو جائے گی اور خدا لوگوں کو ان کی قبروں سے زندہ اٹھائے گا' زمین آباد ہو جائے گی اور نہریں جاری ہوں گی' فتنہ اور غارت گری ختم ہو جائے گی اور خیر و برکت میں اضافہ ہو گا۔''

مہدیؑ کی بیعت کعبہ کے قریب واقع ہوگی

الکنجی (الشافعی) بروایت حذیفہ بیان کرتے ہیں' آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اگر دنیا سے صرف ایک روز بھی باقی رہ جائے گا' خداوند عالم اس دن میں ایک شخص کو مبعوث فرمائے گا جس کا نام میرے نام پر ہوگا اور اخلاق میرے اخلاق جیسا ہوگا' لوگ اس کی رکن اور مقام ابراہیمؑ کے درمیان بیعت کریں گے۔ مہدیؑ کے ذریعے خداوند عالم دین کی حقانیت کو باقی رکھے گا اور فتوحات عطا کرے گا' تمام روئے زمین پر لا الہ الا اللہ کے کہنے والے لوگ ہی باقی رہیں گے۔ سلمانؓ نے عرض کیا' یا رسول اللہؐ (مہدیؑ) آپؐ کی کون سی اولاد سے ہوں گے؟ آپؐ نے امام حسینؑ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا' مہدیؑ میرے اس فرزند کی اولاد سے ہوگا۔''

کتاب المہدی میں ابی وائل سے روایت کی گئی' وہ بیان کرتا ہے:

''علیؑ بن ابی طالبؑ نے حسینؑ کی جانب نظر کرتے ہوئے فرمایا' میرا یہ فرزند سید ہے اور اسی طرح کا نام رسول اللہؐ نے رکھا ہے' عنقریب اس کے صلب سے ایک شخص ظاہر ہوگا جس کا نام تمہارے نبیؐ پر ہوگا' یہ اس وقت ظہور کرے گا جبکہ

لوگ غفلت میں پڑے ہوں گے' حق مردہ ہو چکا ہو گا' ظلم و جور ظاہر ہو گا' اس کے ظہور سے ساکنان آسمان مسرور ہوں گے' یہ کشادہ پیشانی' بلند ناک' کشادہ شکم ہو گا' دائیں رخسار پر تل اور دانت مرتب ہوں گے' زمین کو عدل و انصاف سے اسی طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی۔''

مہدیؑ خانہ کعبہ کے خزانے کی تقسیم فرمائیں گے

منتخب کنز العمال میں عمر بن خطاب سے روایت ہے:
جب انہوں نے خانہ کعبہ کے تمام مال و اسباب کو راہ خدا میں تقسیم کرنا چاہا تو حضرت علیؑ نے فرمایا' تم یہ ارادہ ترک کر دو اس لئے کہ تم اس کے اہل نہیں ہو اس کا مالک ہم قریش سے ہے جو اس مال کو راہِ خدا میں تقسیم فرمائے گا اور آخری زمانے میں ہو گا۔''

مقاتل الطالبین میں ابی فرج الاصفہانی سے روایت کی گئی' ازہری بیان کرتا ہے:

''مجھ سے علی بن الحسینؑ نے اپنے والد کے واسطے سے فاطمہ علیہا السلام سے روایت کی' آنحضرتؐ نے فاطمہؑ سے فرمایا' مہدیؑ تمہاری اولاد سے ہو گا۔''

البرہان، متقی ہندی کی کتاب میں ابوہریرہ سے روایت کی گئی کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:

''اگر دنیا صرف ایک رات باقی رہ جائے گی خداوند عالم میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص کو مالک قرار دے گا۔''

ابوہریرہ کے واسطے سے رسول اللہؐ سے روایت کی گئی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

''قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک کہ ان لوگوں پر میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص خروج کرے گا، پس ان سے جنگ کرے گا، یہاں تک کہ وہ حق کی طرف پلٹ آئیں گے۔ (راوی کہتا ہے) میں نے عرض کی اس کی حکومت کا زمانہ کتنا ہوگا؟ تو حضورؐ نے فرمایا کہ پانچ سال یا دو سال۔''

حافظ القندوزی (الحنفی) ینابیع المودۃ میں روایت کرتے ہیں کہ امام جعفر الصادقؑ نے سورہ یونس، قولہ تعالیٰ

و یقولون لولا انزل علیه آیة من ربه فقل انما الغیب لله فانتظروا انی معکم من المنتظرین

کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ آیہ کریمہ میں غیب سے مراد حجتہ القائم ہیں۔

ینابیع المودۃ میں عائشہ کے واسطے سے آنحضرتؐ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا:

''مہدیؑ میری اولاد سے ہوگا، جو میری سنت پر لوگوں سے

جنگ کرے گا' جس طرح میں نے وحی پر لوگوں سے جنگ
کی۔''

صبان کی اسعاب الراغبین میں آنحضرتؐ سے روایت کی گئی' حضرتؐ نے فرمایا:

''مہدیؑ ہم (اہل بیتؑ) سے ہے' دین خدا کا اس پر ختم ہوگا
جس طرح اس کی ابتداء ہمارے ذریعے قرار پائی۔''

متقی ہندی کی کتاب البرہان فی علامات مہدی آخرالزمان میں علیؑ بن ابی طالبؑ سے روایت کی گئی ہے:

''حضرت علیؑ نے آنحضرتؐ سے عرض کیا' مہدیؑ ہم میں
سے ہوگا یا ہمارے غیر سے؛ حضرتؐ نے فرمایا' ہم میں سے
ہوگا' خداوند عالم اس پر دین کا خاتمہ فرمائے گا' جس طرح
ہمارے ذریعے اس نے ابتداء فرمائی اور ہمارے ہی سبب خدا
لوگوں کو فتنے سے نجات بخشے گا' جس طرح ان کو شرک سے
نجات بخشی اور ہمارے ہی سبب عداوت کے بعد ان کے
دلوں میں محبت پیدا کرے گا' جس طرح ان کے دلوں میں
شرک کی عداوت کے بعد محبت کی جوت جگائی۔''

ابن جوزی کی تذکرۃ الخواص میں ابن عمر سے روایت کی گئی' وہ بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''آخری زمانے میں میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص ظاہر ہو

گا اس کا نام میرے نام پر ہو گا' اس کی کنیت میری کنیت پر ہو گی' زمین کو عدل و انصاف سے اسی طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی اور وہ مہدیؑ ہے۔''

ابو سعید خدری کے واسطے سے رسول اللہؐ سے روایت کی گئی ہے کہ حضورؐ نے فرمایا:

''مہدیؑ کا نام میرے نام پر ہے۔''

متقی ہندی نے حضرت علیؑ سے روایت کی کہ آپؑ نے فرمایا کہ

''مہدیؑ کا اسم گرامی محمدؐ ہے۔''

صبان حنفی کی اسعاف الراغبین میں وارد ہوا ہے کہ

''مہدیؑ کی ریش مبارک جوانوں کی طرح ہو گی' آنکھیں سرمئی اور حاجب طولانی اور ناک بلند' ریش گھنی ہو گی' دائیں رخسار اور دائیں ہاتھ پر تل ہو گا۔''

ینابیع المودۃ میں ابن عباس سے روایت کی گئی' ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''علیؑ میرے بعد میری امت کے امام ہیں اور ان کے فرزند سے قائم المنتظر جس وقت ظہور کرے گا' زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی' اس ذات کی قسم جس نے مجھے برحق بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا' مہدیؑ کے زمانہ غیبت میں اس کی امامت پر

ثابت قدم رہنے والے میرے نزدیک کیمیا سے زیادہ عزیز
ہوں گے۔ جابر بن عبداللہ انصاری نے عرض کی' یا رسول اللہؐ!
کیا آپؐ کے فرزند قائم کو غیبت ہو گی؟ حضرتؐ نے فرمایا'
ہاں خدا کی قسم

ولیمحص اللہ الذین آمنوا و یمحق الکفرین

اے جابر! یہ خدا کے امر سے ہے اور خدا کی جانب سے ایک
راز ہے جو بندگان خدا سے پوشیدہ ہے' پس تم اس میں کبھی
شک نہ کرنا اور خداوند عالم کے امر میں شک کرنا کفر ہے۔"

نیشاپوری کی مستدرک علی الصحیحین میں روایت کی گئی ہے' ام سلمٰی بیان کرتی ہیں:

"میں نے پیغمبر اسلامؐ کو مہدیؑ کا تذکرہ فرماتے سنا' آپؐ
نے فرمایا وہ حق ہے' وہ فاطمہؑ کی اولاد سے ہے' مہدیؑ ہم
اہل بیتؑ سے ہے۔"

ینابیع المودۃ میں ابو ایوب الانصاری سے روایت ہے' وہ بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ علیہا السلام سے فرمایا:

"میں انبیاءؑ سے افضل اور تمہارا باپ ہوں اور علیؑ اوصیاء میں
بہتر ہے جو تمہارا شوہر ہے' ہمارے درمیان جو شہداء میں
افضل ہے وہ تمہارے باپ کے چچا حمزہؓ ہیں اور تمہارے
باپ کے چچا کا فرزند جعفرؓ ہے جس کے باپ کے دو پر ہیں

جن کے ذریعے جنت میں جہاں چاہتے ہیں پرواز کرتے ہیں اور ہمارے درمیان اس امت کے دو نواسے حسنؑ و حسینؑ جوانانِ جنت کے سردار ہیں' یہ دونوں تمہارے فرزند ہیں اور ہم ہی سے مہدیؑ ہے جو تمہاری اولاد سے ہے۔''

علامہ مناوی کی کنزالحقائق میں آنحضرتؐ سے روایت کی گئی ہے' آنحضرتؐ نے فرمایا:

''اے فاطمہؑ! میں بشارت دیتا ہوں کہ مہدیؑ تمہاری نسل سے ہے۔''

منتخب کنزالعمال میں روایت کی گئی ہے:

''مہدیؑ ہم (اہل بیتؑ) سے اولاد فاطمہؑ کا فرد ہے۔''

علی ہلالی نے اپنے باپ سے روایت کی' وہ بیان کرتا ہے کہ

''میں حضرتؐ کے مرض موت میں آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا' فاطمہؑ اپنے باپ کے سرہانے بیٹھی ہوئی تھیں' پس فاطمہؑ نے رونا شروع کیا' یہاں تک کہ آپؑ کی آواز بلند ہوئی' رسول اللہؐ نے فاطمہؑ سے فرمایا' میری پارۂ جگر تجھے کس بات نے رُلایا؟ شہزادیؑ نے فرمایا' میں آپؐ کے بعد رونما ہونے والے فتنے سے ڈرتی ہوں۔ حضرتؐ نے فرمایا' میری پارۂ جگر کیا تمہیں معلوم ہے' خداوند عالم زمین پر مطلع ہوا' پس اس نے تمہارے باب کو منتخب کیا اور رسالت عطا کی' پھر مطلع

ہوا تو تمہارے شوہر کو منتخب کیا اور مجھ پر وحی فرمائی کہ میں تمہارا عقد علیؑ سے کر دوں' اے فاطمہؑ! ہم اہل بیتؑ کو خداوند عالم نے سات ایسی خصلتیں عطا کیں جو کسی ایک کو بھی نہ ہم سے قبل عطا کی گئیں اور نہ بعد میں عطا کی جائیں گی' میں (تمہارا بابا) خاتم النبینؐ اور نبیوں میں اللہ کے نزدیک بزرگ ترین ہوں اور علیؑ تمہارے شوہر میرے وصی اور اوصیاء میں سب سے بہتر ہیں اور اللہ کے نزدیک سب سے محبوب ہیں اور ہم میں سے تمہارے چچا کو خداوند عالم نے دو سبز پر عطا کئے جس کے ذریعے وہ جنت میں ملائکہ کے ساتھ جہاں چاہتے ہیں' پرواز کرتے ہیں اور ہم ہی میں اس امت کے دو نواسے حسنؑ اور حسینؑ ہیں' تمہارے فرزند جوانانِ جنت کے سردار ہیں۔ اس ذات کی قسم جس نے مجھے مبعوث فرمایا' ان دونوں کے ماں باپ ان سے افضل ہیں' اس پروردگار کی قسم جس نے مجھے برحق مبعوث فرمایا (علیؑ و فاطمہؑ) دونوں سے اس امت میں مہدیؑ ہو گا' جبکہ فتنے ظاہر ہوں گے' راہیں مسدود ہو جائیں گی' لوٹ مار اور غارت گری ہو گی' بزرگ چھوٹے پر رحم نہ کرے گا اور نہ چھوٹا بڑے کی عزت کرے گا' اس وقت خداوند عالم مہدیؑ کو مبعوث فرمائے گا' جو گمراہی کے قلعوں اور پوشیدہ دلوں کو فتح کرے

گا، آخری زمانے میں دین کے ساتھ قیام کرے گا، جس
طرح میں نے دین کے ساتھ اول زمانے میں قیام کیا تھا،
دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا، جس طرح وہ ظلم و جور
سے بھری ہو گی۔"

الکنجی نے البیان میں عبداللہ بن عمر سے روایت کی، وہ بیان کرتا ہے:

"حسینؑ کے فرزند مہدیؑ ظہور کریں گے، اگر ان کے سامنے
پہاڑ حائل ہو گا، وہ مسمار ہو جائے گا اور اس میں اپنا راستہ
بنائیں گے۔"

ینابیع المودۃ میں دعبل بن علی الخزاعی سے روایت ہے، دعبل بیان کرتا
ہے:

"میں نے اپنے آقا و مولا امام رضا علیہ السلام کے مقبرہ کے
لئے بعض اشعار کہے:

خروج الامام لا محالۃ لازم
امام مہدیؑ کا ظہور حتمی ہے۔
یقوم علی اسم اللہ و البرکات
آپ خدا کے نام کے ساتھ اس کی برکتوں کے ساتھ قیام
فرمائیں گے۔
یمیز فینا کل حق و باطل
ویجری علی النعماء و النغمات

(مہدیؑ) ہمارے درمیان حق و باطل کی تمیز فرمائیں گے' نیکوکاروں پر نعمت اور بدکاروں پر عذاب کریں گے۔

(دعبل بیان کرتا ہے) جس وقت امامؑ نے یہ اشعار سنے آپؑ نے شدت سے گریہ فرمایا' اے دعبل یہ اشعار تمہاری زبان پر روح القدس نے جاری فرمائے ہیں' کیا تم اس امام کے بارے میں جانتے ہو؟ میں نے عرض کی نہیں' مگر صرف اس قدر جانتا ہوں میں نے سنا ہے کہ ظہور کرنے والا امام آپؑ کی نسل سے ہو گا جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا' پس امامؑ نے فرمایا' میرے بعد میرا فرزند محمدؑ امام ہو گا اور محمدؑ کے بعد ان کا فرزند علیؑ ہو گا اور علیؑ کے بعد ان کا فرزند حسنؑ ہو گا اور حسنؑ کے بعد ان کا فرزند حجتہ القائم ہو گا' اس کی غیبت میں اس کا انتظار کیا جائے گا اور ظہور کے وقت اطاعت کا مرکز قرار پائے گا' پس زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ پہلے ظلم و جور سے بھری ہو گی' البتہ یہ خبر کہ اس کا ظہور کب ہو گا؟ بلاشبہ مجھ سے میرے بابا نے اپنے اجداد کے واسطے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خبر دی' آنحضرتؐ نے فرمایا' جس مہدیؑ کا ظہور قیامت کی طرح اچانک ہو گا:

اولیک حزب الله

یہی سب (لوگ) گروہ خدا ہیں۔"

ینابیع المودۃ میں جابر بن عبداللہ الانصاری سے اس حدیث کی روایت کی گئی ہے جس میں جندل بن جنادہ بن جبیر کے رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہونے اور اس کے خدا و رسولؐ پر ایمان لانے کا تذکرہ ہے' جندل بیان کرتا ہے:

"میں رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہؐ میں نے خواب میں موسیٰؑ بن عمران کو دیکھا' پس انہوں نے مجھے حکم فرمایا' اے جندل! محمدؐ پر ایمان لے آؤ جو خاتم النبینؐ ہیں اور محمدؐ کے بعد آنے والے اوصیاء سے متمسک ہو جاؤ' میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اسلام لایا اور خدا نے مجھے آپ کے ذریعے ہدایت دی یا رسول اللہؐ آپ مجھے اپنے اوصیاء کے بارے میں خبر دیجئے' آنحضرتؐ نے فرمایا' میرے اوصیاء بارہ ہیں۔ جندل نے عرض کی' یا رسول اللہؐ! ہم نے تورات میں اسی طرح دیکھا ہے' آپ مجھے ان کے نام بتائیے؟ رسول اللہؐ نے فرمایا' سب سے پہلے میرے وصی علیؑ ہیں' پھر ان کے دو فرزند حسنؑ اور حسینؑ ہیں' پس انہیں سے تم وابستہ رہنا اور جاہلوں کی جہالت تمہیں غرور میں مبتلا نہ کر دے اور جب زین العابدینؑ کی ولادت ہو گی' تمہاری وفات واقع ہو گی اور اس دنیا سے تمہارا آخری رزق دودھ ہو گا۔ جندل نے عرض کی' ہم نے تورات میں اور

انبیاءؑ کی دیگر کتب میں ایلیا' شبرؑ' شبیرؑ کے اسماء دیکھے ہیں جو کہ علیؑ' حسنؑ' حسینؑ کے اسماء ہیں' حسینؑ کے بعد کون ہوں گے؟ اور ان کے اسماء کیا ہیں؟ رسول اللہؐ نے فرمایا' جب حسینؑ کی مدتِ امامت ختم ہو گی' پس ان کا فرزند علیؑ امام ہو گا' لقب زین العابدین ہو گا اور اس کے بعد ان کا فرزند محمد باقرؑ ہو گا اور اس کے بعد اس کا فرزند جعفر صادقؑ ہو گا اور اس کے بعد اس کا فرزند موسیٰ الکاظمؑ ہو گا اور اس کے بعد اس کا فرزند علی رضاؑ ہو گا اور اس کے بعد اس کا فرزند محمد تقیؑ ہو گا اور اس کے بعد اس کا فرزند علی نقیؑ اور ہادیؑ ہو گا اور اس کے بعد اس کا فرزند حسن عسکریؑ ہو گا' اس کے بعد اس کا فرزند محمد مہدی القائم والحجتہؑ ہو گا جو کہ غیبت اختیار کرے گا' پھر اس کے بعد ظاہر ہو گا اور زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی' اس کی غیبت میں صبر کرنے والوں کے لئے مبارک باد ہے اور اس کی محبت میں متقین کے لئے مبارک باد ہے' یہی وہ لوگ ہیں خداوند عالم نے اپنی کتاب میں جن کی تعریف اس طرح فرمائی ہے:

ھدی للمتقین○ الذین یومنون بالغیب (البقرہ' ۴)

(قرآن) جس کے (معجزہ ہونے میں) کسی شبہ کی گنجائش

نہیں' ان پرہیزگاروں کے لئے از سرتاپا ہدایت ہے جو غیبت
پر ایمان رکھتے ہیں۔

پھر فرماتا ہے:

اولیک حزب الله الا ان حزب الله هم المفلحونo

(المجادلہ' ۲۲)

یہی لوگ خدا کا گروہ ہیں' آگاہ ہو جاؤ' خدا کا گروہ ہی
کامیاب ہونے والا ہے۔"

ینابیع المودۃ میں امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ نے جنگ نہروان کے بعد بعض ایسے عظیم واقعات کا ذکر فرمایا' جس میں شدید قتال کی خبر دی گئی تھی (اور فرمایا):

"یہ امر خدا سے ہے اور یہ حالات ضرور پیش آنے والے ہیں' تم کب تک انتظار کرو گے' میں تمہیں پروردگار کی جانب سے عنقریب کامیابی کی بشارت دیتا ہوں' میں اپنے ماں باپ کی قسم کھا کر کہتا ہوں ان کی تعداد کم ہو گی اور ان کے اسماء زمین پر مجہول ہوں گے۔"

دو غیبتیں......

ینابیع المودۃ میں علیؑ بن ابی طالبؑ فرماتے ہیں:

"ہمارے قائم کی دو غیبتیں ہیں' جن میں سے ایک طولانی ہو

گی' اس کی امامت پر صرف یقین محکم اور صحیح معرفت کا حامل
ہی ثابت قدم رہ سکے گا۔''(۱)

البرہان فی علامات مہدی آخرالزمان میں ابوعبدالحسین بن علی سے روایت کی گئی ہے' آپ نے فرمایا:

''مہدی علیہ السلام کے لئے دو غیبتیں ہوں گی' جن میں سے
ایک اس قدر طولانی ہو گی کہ بعض لوگ کہیں گے کہ
مہدیؑ نے انتقال کیا اور بعض کہیں گے کہ مہدیؑ چلے گئے
اور آپؑ کے جائے قیام کے بارے میں آپؑ کے خادم کے
سوا کسی کو خبر نہ ہو گی۔''(۲)

۱۔ غیبت صغریٰ کی دو قسمیں:
غیبت صغریٰ: اس کا زمانہ قائم کے والد امام حسن عسکریؑ کی وفات (۲۶۰ھ) سے شروع ہو کر آپ کے چوتھے نائب کی وفات (۳۲۹ھ) پر ختم ہوا۔
غیبت کبریٰ: اس غیبت کا زمانہ ۳۲۹ھ سے شروع ہوا جو آج تک جاری ہے' خداوند عالم حضرت کے ظہور میں تعجیل فرمائے اور ہمیں حقیقی معرفت کی توفیق عنایت فرمائے۔

۲۔ روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ آپ کے جائے قیام پر کوئی شخص بھی مطلع نہ ہو گا' مذکورہ اطلاع سے آپ کی سکونت کی مستقل جگہ مراد ہے۔ دوسری روایت یہ بیان کی گئی ہے کہ آپ کی جگہ اور سکونت کا علم آپ کے غلام کو ہو گا' یہاں پر آپ کا وہ خدمت گزار مراد ہے جو خود بھی اولیاء خدا سے ہو گا وگرنہ ایک یا چند مرتبہ متعدد مقامات پر بہت سے صالحین اور متقین حضرات کو آپ کی ملاقات کا شرف حاصل ہوا جس میں کسی قسم کا بھی شک نہیں کیا جا سکتا اور یہی وہ مقام ہے جہاں ہر دو روایات کو جمع کیا جا سکتا ہے۔ بعض روایات یہ کہتی ہیں کہ جو شخص بھی امام سے ملاقات کا دعویٰ کرے اس کی تکذیب کرو اور بعض روایات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مخلص اور صالح مومنین حضرت سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں' ان میں سے چند یہ ہیں: السید بحرالعلوم' مقدس اردبیلی' شیخ الانصاری' حاج علی بغدادی' ان کے علاوہ وہ حضرات جن کا تذکرہ الحاج میرزا حسین نوری نے اپنی کتاب (نجم الثاقب) میں اور شیخ محمود عراقی نے اپنی کتاب (دارالسلام) میں اور علامہ مجلسی نے (بحارالانوار) میں اور بقیہ حضرات نے بھی اپنی اپنی کتب میں کیا ہے' خداوند عالم ہمیں بھی اس کی توفیق دے۔ (مولف)

ینابیع المودة میں علیؑ بن ابی طالبؑ سے روایت کی گئی ہے کہ حضرتؐ نے مہدیؑ کی سیرت کے بارے میں فرمایا:

''مہدیؑ ہم اہل بیتؑ سے ہوگا جو دنیا میں روشن چراغ کی مانند ہوگا' جس کی (زندگی) صالحین جیسی ہوگی' مشکلات کو حل کرے گا اور مشکل میں گرفتار انسان کو اس سے نجات دلائے گا' ظالموں اور کافروں کا اجتماع ختم کر ڈالے گا اور مسلمانوں میں اصلاح کرے گا۔''

لولا الحجة لساخت الارض

''اگر حجت خدا نہ ہوتو زمین دھنس جائے گی۔''

حافظ القندوزی نے ینابیع المودة میں جعفرالصادقؑ سے اور انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا علیؑ بن الحسینؑ سے روایت کی' امامؑ نے فرمایا:

''ہم مسلمانوں کے امام ہیں' تمام دنیا کے مومنوں پر خدا کی جانب سے اس کی حجت ہیں اور مسلمانوں کے مولا ہیں اور ہم اہل زمین کے لئے اسی طرح امان ہیں جس طرح ستارے آسمان والوں کے لئے امان ہیں اور ہمارے ہی سبب سے آسمان زمین پر گرنے سے ٹکا ہوا ہے' ہمارے سبب بارش ہوتی ہے' رحمتیں تقسیم ہوتی ہیں اور زمین اپنی برکتوں کو ظاہر کرتی ہے' اگر زمین پر ہم اہل بیتؑ میں سے کوئی نہ ہوتو

زمین اپنے بسنے والوں کے ساتھ دھنس جائے گی اور جب سے خداوند عالم نے آدمؑ کو خلق فرمایا ہے اس وقت سے (زمین) حجت خدا سے خالی نہیں رہی:

ا۔ یا تو وہ حجت ظاہر ہو۔

۲۔ یا پوشیدہ اور غائب ہو۔

قیامت تک زمین حجت خدا سے خالی نہیں رہ سکتی' اگر خدا کی حجت نہ ہو تو خدا کی عبادت کس طرح ہو گی؟"

سلیمان راوی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی' آقاؑ پوشیدہ اور غائب حجت سے لوگ کس طرح فائدہ حاصل کریں گے؟ امامؑ نے فرمایا:

"جس طرح لوگ آفتاب سے فائدہ حاصل کرتے ہیں' جبکہ وہ بادلوں میں پوشیدہ ہوتا ہے۔"(۱)

ینابیع المودۃ میں حسنؑ بن علیؑ سے روایت کی گئی' آپؑ نے فرمایا:

"جس وقت قائم ظہور فرمائیں گے' لوگ آپ کا انکار کریں گے' اس لئے کہ جب ظہور فرمائیں گے' نوجوان ہوں گے'

ا۔ اس مقام پر امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک لطیف مثال بیان فرمائی ہے' آفتاب سے حیات موجودہ کے تمام فوائد متعلق ہیں' اگر وہ بادلوں کے اندر ہی پوشیدہ ہو' البتہ لوگ آفتاب کی دھوپ سے محروم رہتے ہیں' اسی طرح امام مہدی علیہ السلام کے وجود سے ایک عظیم فائدہ ان کی غیبت میں ہوتے ہوئے بھی لوگوں کو پہنچ رہا ہے' جو کائنات کی حفاظت ہے' چنانچہ آپ کے صدقے میں تمام دنیا تباہ و برباد ہونے سے محفوظ ہے' البتہ آپ کی غیبت کے سبب لوگ فوائد سے محروم ہیں۔ (مولف)

حالانکہ لوگوں کو گمان یہ ہو گا کہ آپ بوڑھے ہو چکے ہیں۔"

ینابیع المودۃ میں محمد بن مسلم سے روایت کی گئی' وہ بیان کرتا ہے:

"میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کی' آقاؑ اس آیت کی تاویل کیا ہے؟

وقاتلوھم حتی لا تکون فتنة و یکون الدین کله لله (انفال' ۳۹)

حضرتؑ نے فرمایا' جب اس آیت کی تاویل آئے گی تو مشرکین سے قتال کیا جائے گا' یہاں تک کہ وہ خداوند عالم کی وحدانیت کا اقرار کریں تاکہ شرک باقی نہ رہے اور یہ عمل قائمؑ کے ظہور کے وقت ہو گا۔"

رفاعۃ بن موسیٰ بیان کرتا ہے' میں نے امام صادقؑ کو اس آیت کی تلاوت فرماتے ہوئے سنا:

وله اسلم من فی السموت و الارض طوعا و کرھا و الیه یرجعون (آل عمران' ۸۳)

"حالانکہ آسمانوں میں جو (فرشتے) اور زمین میں جو (لوگ) ہیں وہ سب اس کے سامنے خوشی سے یا نہ خوشی سے سرتسلیم جھکا چکے ہیں۔ اس کے بعد حضرت نے فرمایا' جب قائمؑ ظہور کرے گا اس وقت زمین کے ہر خطہ پر کلمہ "لا اله الا الله و ان محمداً رسول الله" کی صدا بلند ہو گی۔"

ینابیع المودۃ میں امام باقرؑ سے روایت کی گئی' حضرتؑ نے فرمایا:

''خداوند عالم قائمؑ کے ظہور کے وقت اسلام کو تمام ادیان پر کامیابی عطا فرمائے گا۔''

ینابیع المودۃ میں جعفر الصادقؑ سے روایت کی گئی' حضرتؑ نے فرمایا:

''قائمؑ کے ظہور کے وقت مومنین خدا کی نصرت سے خوش و خرم ہوں گے۔''

مہدیؑ کے انصار

سنن ابن ماجہ میں رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا:

''مشرق سے لوگ ظاہر ہوں گے اور مہدیؑ کی حکومت تسلیم کریں گے۔''(۱)

صبان نے اسعاف الراغبین میں بیان کیا ہے کہ روایات میں وارد ہوا

۱۔ مومنین کی ایک جماعت اسلام کی نشر و اشاعت دین کی تبلیغ کرے گی' نیکیوں کا حکم دے گی اور برائیوں سے منع کرے گی' شہروں کو دین اور ایمان سے بھر دے گی' یہ تمام باتیں امامؑ کے ظہور کا مقدمہ ہیں۔ حدیث مذکورہ اور اسی قسم کی سابقہ احادیث سے ان لوگوں کو بخوبی جواب دیا جا سکتا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ کفر وگمراہی کو حتمی طور پر منتشر ہونا چاہئے تاکہ امامؑ کے ظہور میں تعجیل ہو حالانکہ یہ ان کا قول بغیر دلیل ہے' اس لئے کہ حدیث میں کفر و ضلالت کا ذکر نہیں ہے' بلکہ ظلم و جور کے بارے میں کہا گیا ہے اور ظلم و جور میں وہ گناہ بھی شامل ہیں جو انسان خود سے بجالاتے ہیں اور ایسے گناہ پر بھی ظلم و جور صادق آتا ہے جو ایک شخص دوسرے پر کرتا ہے' لہٰذا حدیث شریف کے ظاہری مفہوم سے یہ نہیں معلوم ہوتا ہے کہ شہروں میں الحاد کا پھیلنا ضروری اور لازمی ہو اور نہ حدیث شریف کا مفاد یہ ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترک کیا جائے۔ (مولف)

ہے:

''امام مہدیؑ کے ظہور کے وقت ایک ملک آواز دے گا' یہ
مہدی خدا کا خلیفہ ہے' پس تم لوگ اس کی اتباع کرو اور
مہدیؑ انطاکیہ کے غار سے تابوتِ سکینہؑ نکالیں گے اور شام
کے پہاڑ سے تورات کی کتابوں کو نکالیں گے جس کی وجہ سے
یہودیوں پر آپؑ کی حجت قائم ہو جائے گی اور ان میں اکثر
لوگ ایمان لے آئیں گے۔''

بغوی کی کتاب مصابیح السنۃ میں ابوسعید کے واسطے سے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مہدیؑ کے بارے میں روایت کی گئی' حضورؐ نے فرمایا:

''ایک شخص سوال کرے گا یا مہدیؑ مجھے کچھ عطا کریں' چنانچہ
آپ اس قدر عطا کریں گے جس کو وہ سنبھالنے پر قادر نہ ہو
گا۔''

منتخب کنز العمال میں اس طرح ہے' حضرتؐ نے فرمایا:

''میری امت سے مہدیؑ ظہور کرے گا جو پانچ یا سات یا نو
(سال) زندگی گزارے گا' اس کے پاس ایک شخص آئے گا
اور کہے گا' اے مہدیؑ! مجھے عطا کیجئے' آپ اس کو اپنے
لباس سے اس قدر عطا کریں گے جس کو وہ اٹھا نہ سکے گا۔''

ینابیع المودۃ میں امیرالمومنین علیؑ بن ابی طالبؑ سے روایت کی گئی' حضرت نے فرمایا:

''نصرتِ خدا اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک کہ وہ موت سے زیادہ آسان نہ ہو جائے اور اسی بارے میں میرے پروردگار عالم کا قول ہے:

حتی اذا استیئس الرسل و ظنوا انهم قد كذبوا جاء هم نصرنا

''تا اینکہ جب (وہ) پیغمبرؑ اپنی امت والوں کے ایمان لانے سے) مایوس ہو گئے اور امت والوں نے یہ گمان کرلیا کہ ان سے جھوٹ بولا گیا ہے (کہ خدا ان کی مدد کرے گا تو (اس وقت) ہماری مدد ان کے پاس آئے گی۔''

اور یہ اسی وقت ہو گا جب ہمارا قائمؑ ظہور کرے گا۔''

منتخب کنز العمال میں آنحضرتؐ سے روایت کی گئی' حضرتؐ نے فرمایا:

''ہم اہل بیتؑ ہی کا وہ فرد ہو گا جس کی امامت میں عیسیٰؑ نماز ادا کریں گے۔''

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''(جب) مہدیؑ متوجہ ہوں گے اور عیسیٰؑ بن مریم نازل ہوں گے اور ان کے بالوں سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوں گے' اس وقت امام مہدیؑ حضرت عیسیٰؑ سے فرمائیں گے' آپؑ لوگوں کو نماز پڑھایئے۔ عیسیٰؑ فرمائیں گے' نماز کا قیام آپ کے ذریعے ہو گا' چنانچہ عیسیٰؑ میرے فرزند

مہدیؑ کی امامت میں نماز ادا کریں گے۔'' (غایۃ المامول)

انوار التنزیل میں قولہ تعالیٰ ''وانہ لعلم الساعۃ'' کی تفسیر اس طرح بیان کی گئی کہ

''عیسیٰؑ زمین کے پاک و پاکیزہ مقام (افیق) پر نازل ہوں گے' آپؑ کے ہاتھوں میں خنجر ہو گا جس سے آپؑ دجال کو قتل کریں گے' اس کے بعد آپؑ بیت المقدس تشریف لائیں گے' جبکہ لوگ نماز صبح پڑھ رہے ہوں گے' پس امامؑ پیچھے رہیں گے اور عیسیٰؑ امامؑ کو آگے بڑھائیں گے اور ان کے پیچھے نماز ادا کریں گے' عیسیٰؑ کی نماز شریعت محمدیؐ پر ہو گی۔''

مہدی علیہ السلام کا پرچم

حافظ قندوزی کی ینابیع المودۃ میں نوف سے روایت ہے' وہ بیان کرتا ہے:

''امام مہدیؑ کے پرچم پر لکھا ہو گا ''البیعۃ للہ'' یعنی بیعت صرف اللہ کے لئے مخصوص ہے۔''(۱)

۱۔ بیعت بیع کے معنی میں ہے جس کے معنی فروخت کرنے کے ہیں' بیعت کو بیعت اس لئے کہا گیا ہے کہ بیعت کرنے والا اپنے نفس اور جان کو فروخت کرتا ہے اور جنگ و صلح اور قضا کے لئے اور ہر ایک حکم اور نبی کے لئے ہمہ وقت آمادہ رہتا ہے۔ امام مہدیؑ کے پرچم پر ''البیۃ للہ'' یعنی بیعت فقط اللہ کی ہے' اس کا مطلب یہ ہے کہ مہدیؑ خدا کی جانب سے اس کے نائب ہیں اور جن کی بیعت کرنا خدا سے بیعت کرنے کے مترادف ہے اور یہ بیعت اسی بیعت کی تاکید ہے جو مومنین کی جانب سے قرآن حکیم میں وارد ہوئی ہے' مثلاً خداوند عالم ارشاد فرماتا ہے

ان اللہ اشترے من المومنین انفسھم و اموالھم بان لھم الجنۃ

''خدا نے خرید لیا ہے بعض مومنین کی جان اور اموال کو جنت کے بدلے میں۔''

متقی ہندی ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ

""آنحضرتؐ نے علیؑ کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا اور فرمایا' علیؑ کے صلب سے ایک جوان ظاہر ہو گا جو دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا' پس جس وقت تم یہ دیکھو تو تم تمیمی جوان کے ساتھ ہو جانا' اس لئے کہ یہ شخص مشرق سے وارد ہو گا اور مہدیؑ کا علمبردار ہو گا۔""

روایت کی گئی ہے کہ

""امام حسن عسکریؑ کے یہاں ایک بچہ کی ولادت ہوئی' پس انہوں نے اس بچہ کا نام محمدؑ رکھا اور تیسرے روز اپنے اصحاب کے سامنے لائے اور فرمایا یہ میرے بعد تمہارا امامؑ اور تم پر میرا خلیفہ ہے' یہ وہ قائمؑ ہے جس کے انتظار میں گردنیں لمبی ہو جائیں گی' پس جس وقت زمین ظلم و جور سے بھر جائے گی' اس وقت ظہور کرے گا اور اس کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔""

مہدیؑ سے ہر ایک چیز خوش ہو گی

آنحضرتؐ سے مہدیؑ کے رکن اور مقام کے درمیان بیعت اور آپ کے شام کی جانب ظہور فرمانے کی روایت کی گئی' حضرتؐ نے فرمایا:

""جبرائیلؑ مہدیؑ کے آگے اور میکائیلؑ پیچھے ہوں گے

مہدیؑ سے اہل آسمان و زمین' پرندے' درندے اور سمندر کی مچھلیاں خوش ہوں گی۔'' (البرہان فی علامات مہدی آخرالزمانؑ)

علاماتِ ظہور

شبلنجی کی نورالابصار میں ابوجعفرؑ سے امام مہدیؑ کے ظہور کی علامات سے روایت کی گئی ہے' حضرت نے فرمایا:

''مرد عورتوں سے مشابہت اختیار کریں گے اور عورتیں مردوں سے

- عورتیں جانوروں پر سوار ہوں گی۔
- لوگ نماز پڑھنا چھوڑ دیں گے۔
- خواہش نفس کی پیروی کریں گے۔
- خون بہانا معمولی بات سمجھی جائے گی۔
- سودخوری عام ہو گی اور اس کے ذریعے کاروبار ہو گا۔
- علانیہ زنا ہو گا۔
- مکانوں کو مضبوط بنایا جائے گا۔
- رشوت کا بازار گرم ہو گا۔
- لوگ جھوٹ کو حلال قرار دیں گے۔
- خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کریں گے۔
- دین کو دنیا کے بدلے فروخت کر دیں گے۔

- قطع رحم کریں گے۔
- حلم و بردباری کو کمزور سمجھا جائے گا۔
- ظلم پر فخر کیا جائے گا۔
- امراء فاسق ہوں گے۔
- وزراء جھوٹے ہوں گے اور امین خیانت کار۔
- مددگار ظالم ہوں گے اور قاری فاسق۔
- ظلم زیادہ ہو گا۔
- طلاقیں زیادہ ہوں گی۔
- ظالم کی شہادت کو قبول کیا جائے گا۔
- شراب عام ہو گی۔
- مذکر، مذکر پر سوار ہو گا۔
- عورتیں عورتوں کو کافی سمجھیں گی۔
- فقراء کے مال کو دوسرے لوگ کھائیں گے۔
- صدقہ دینے کو نقصان خیال کیا جائے گا۔
- شریر لوگوں کی زبانوں سے لوگ ڈریں گے۔
- سفیانی شام سے خروج کرے گا اور یمانی یمن سے۔
- مکہ و مدینہ کے درمیان مقام بیدا میں تباہی واقع ہو گی۔

رکن اور مقام کے درمیان آلِ محمدؑ کا ایک جوان قتل کیا جائے

گا اور آسمان سے ندا دینے والا ندا دے گا کہ حق (مہدیؑ)
اور ان کے چاہنے والوں کے ساتھ ہے اور جب (مہدیؑ)
ظہور کریں گے تو اپنی پشت کو کعبہ سے ٹیک لگائے ہوئے
ہوں گے اور آپ کے چاہنے والوں میں سے ۳۱۳ افراد
آپ کے گرد جمع ہو جائیں گے' سب سے پہلے آپ اس
آیت کی تلاوت فرمائیں گے:

بقیت الله خیر لکم ان کنتم مومنین

پھر آپ فرمائیں گے میں بقیۃ اللہ اور اس کا خلیفہ اور تم
لوگوں پر خدا کی حجت ہوں' جو شخص بھی آپ پر سلام کرے گا
اس طرح کہے گا:

السلام علیک یا بقیة الله فی الارض

اور جب آپ کے پاس دس ہزار افراد جمع ہو جائیں گے تو
کوئی یہودی اور نصرانی باقی نہ رہے گا اور نہ کوئی کافر ہی بچے
گا اور سب کے سب آپؑ پر ایمان لائیں گے اور تصدیق
کریں گے اور صرف ملت اسلام ہو گی اور جو شخص بھی روئے
زمین پر خداوند عالم کے سوا معبود ہو گا اس پر آسمان سے
آگ نازل ہو گی اور جلا ڈالے گی۔"

متقی ہندی نے عبداللہ بن عباس سے روایت کی ہے' وہ بیان کرتے ہیں'
آپ نے فرمایا:

مہدیؑ اس وقت ظہور فرمائیں گے جب آفتاب سے نشانی ظاہر ہو گی۔"

محمدؑ بن علیؑ نے فرمایا:

"ہمارے مہدیؑ کے لئے دو ایسی نشانیوں کا ظہور ہو گا جس کا زمین و آسمان کی خلقت سے پہلے کبھی ظہور نہ ہوا ہو گا' (یعنی) رمضان المبارک کی پہلی رات میں ماہتاب کو گہن لگے اور آفتاب کو درمیان ماہ میں گہن لگے گا' یہ دونوں امر زمین و آسمان کی خلقت کے بعد سے کبھی پیش نہ آئے ہوں گے۔"(۱)

متقی ہندی حنفی' حکم بن عتبہ سے روایت کرتے ہیں:

"میں نے محمدؑ بن علیؑ سے کہا' سنا ہے کہ عنقریب آپؑ کے درمیان سے ایک شخص ظاہر ہو گا جو اس امت کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ امامؑ نے فرمایا' اگر دنیا سے صرف ایک روز بھی باقی رہ جائے گا' خداوند عالم اس روز کو اس قدر

۱۔ ماہرین فلکیات کے مطابق ناممکنات سے ہے کہ اول ماہ میں ماہتاب کو گہن لگے' اس لئے کہ یہ امر ماہتاب کی خلقت سے آج تک وجود میں نہیں آیا اور اس طرح علم فلک کے اعتبار سے ناممکن ہے کہ آفتاب کا گہن مہینے کے درمیان میں واقع ہو' یہ امر بھی آفتاب کی خلقت سے آج تک وجود میں نہیں آیا اور آفتاب کا مغرب سے طلوع کرنا بھی ناممکنات سے ہے' اس طرح نظام شمسی میں خلل واقع ہو گا اور یہ امر بھی ناممکن ہے' لیکن جو خدا ہر چیز پر قادر ہے ان تمام امور کو اپنے والی (مہدیؑ) کے ظہور کے وقت انجام دے گا۔ چاند اور سورج کے گہن کی خبر موجودہ روایت سے مذکور ہوئی اور آفتاب کے مغرب سے طلوع ہونے سے متعلق بھی بعض روایات میں وارد ہوا ہے۔

طولانی کر دے گا' یہاں تک وہی سب ہو گا جو اس امت کی
خواہش ہو گی لیکن اس سے قبل شدید ترین فتنے وجود میں
آئیں گے' لوگ رات کے وقت حالت اطمینان میں گزاریں
گے اور صبح حالت کفر میں' پس تم میں سے جس شخص کو بھی یہ
حالات پیش آئیں اسے اپنے پروردگار سے ڈرنا چاہئے اور
اپنے اپنے گھروں میں رہنا چاہئے۔''(1)

حافظ القندوزی کی کتاب ینابیع المودۃ میں قولہ تعالیٰ:

واستمع یوم یناد المناد من مکان قریب o یوم یسمعون الصیحۃ بالحق ذلک یوم الخروج o

''اور کان لگا کر سن رکھو کہ جس دن پکارنے والا نزدیک ہی
کی جگہ سے آواز دے گا' جس دن لوگ ایک سخت چیز کو
بخوبی سن لیں گے وہی خروج کا دن ہو گا۔''

1۔ روایت میں ایک جملہ وارد ہوا ہے ''ولیکن من احلاس بیتہ'' اس جملہ کا استعمال اس شخص کے لئے ہوتا ہے جو اپنا گھر نہیں چھوڑتا اور یہ یہاں پر اس امر سے کنایہ استعمال کیا گیا ہے کہ لوگ ان حالات مذکورہ میں دوسرے باطل مذہب کی طرف نہ جائیں' اس کے معنی یہ ہرگز نہیں ہیں کہ لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ترک کر دیں' اس لئے کہ یہ دونوں امر واجب ہیں اور ان کے ترک کرنے سے واجبات معطل ہو جائیں گے۔ البتہ میرا خیال یہ ہے کہ حدیث مذکور میں اس جملے کے معنی ایک دوسری حدیث میں اس طرح موجود ہیں:

کن فی الناس ولا تکن معھم

''لوگوں کے ساتھ رہو لیکن ان میں گھل مل نہ جاؤ۔''

حدیث کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں کے درمیان امر بالمعروف انجام دے سکتے ہو اس وقت تک ان کے ساتھ رہو تاکہ ان کو اچھائی کا حکم دو اور بری باتوں سے روکو۔

آیہ کریمہ کے بارے میں امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

''منادی قائم اور ان کے والد کے نام سے ندا کرے گا اور آیہ مذکورہ میں ندا سے، ندائے آسمانی مراد ہے اور اسی روز امام مہدیؑ ظہور فرمائیں گے۔''

روایت کی گئی ہے کہ

''جس وقت امام مہدیؑ ظہور فرمائیں گے، تو بلندی سے ایک ملک اس طرح آواز دے گا، یہ خلیفہ خدا مہدیؑ ہیں، پس تم لوگ اس کی پیروی کرو۔''

ابی عبداللہ الحسینؑ بن علیؑ سے روایت کی گئی ہے، آپؑ نے فرمایا کہ

''جس وقت تم آسمان کی نشانی دیکھو یعنی مشرق کی جانب سے عظیم آگ بلند ہوتے ہوئے دیکھو جبکہ چند راتیں باقی رہیں گی وہ وقت آلِ محمدؐ اور لوگوں کی آسانی کا وقت ہوگا۔''

ینابیع المودۃ میں قولہ تعالیٰ

''اگر ہم چاہیں تو ان لوگوں پر آسمان سے آیت کا نزول ہو۔''

اس آیت کے بارے میں ابوبصیر اور ابن جارود کے واسطے سے امام باقرؑ سے روایت کی گئی ہے، امامؑ نے فرمایا:

''یہ آیت قائمؑ کے بارے میں نازل ہوئی ہے، ایک منادی آسمان سے قائمؑ اور آپ کے والد کے نام کی ندا کرے گا۔''

کنجی کی البیان میں عبداللہ بن عمر سے روایت بیان کی گئی ہے' وہ بیان کرتا ہے' آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''جس وقت مہدیؑ ظہور کرے گا ان کے سر پر ابر ہو گا جس سے ندا کرنے والا ندا کرے گا' یہ خدا کا خلیفہ مہدیؑ ہے' پس تم لوگ اس کا اتباع کرو۔''

برہان اور عقدالدرر میں بیان کیا گیا ہے کہ

''یہ ندا تمام اہل زمین کے لئے عام ہو گی' جس کو ہر شخص اپنی اپنی زبان اور لغت میں سنے گا۔''(۱)

امام مہدیؑ کی علامات ظہور کے بارے میں ابونعیم نے حضرت علیؑ سے روایت کی' علیؑ نے فرمایا:

''مہدیؑ کا ظہور اسی وقت ہو گا جبکہ دنیا کا ایک تہائی حصہ قتل ہو جائے گا' ایک تہائی دنیا مر جائے اور ایک باقی رہے

۱۔ حدیث میں ذکر شدہ معنی یعنی ایک ہی آواز کا تمام لوگوں کا سننا اور سمجھنا' غیب پر ایمان نہ رکھنے والوں کے لئے بہت زیادہ ثقیل ہے' حالانکہ خداوند عالم کی قدرت عامہ سے متعلق ہیں اور آج کی دنیا اور ماحول میں چیز بہت آسان ہو چکی ہے کہ انسان نے جب ایک ایسی مشین ایجاد کی' جس کو مختلف ممالک میں عام مجالس میں استعمال کیا جاتا ہے جن میں مختلف زبانوں سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود ہوتے ہیں' کلام کرنے والا عربی میں کلام کرتا ہے' لیکن یہ مشین اسی خطاب کا ترجمہ فارسی' اردو' فرانسیسی وغیرہ زبانوں میں کرتی ہے۔

اسلام مجسمہ معجزات ہے اور ٹیکنالوجی چاہے جس قدر ترقی کر جائے لیکن اسلام سے نشانیوں اور معجزات کا ظہور ہوتا رہے گا۔ (مولف)

گی۔''(۱)

سفیانی ینابیع المودۃ میں حجتہ کے واسطے سے علیؑ سے قولہ تعالیٰ ''ولو تری اذ فزعوا فلا فوت'' کے بارے میں روایت کی گئی' حضرت علیؑ نے فرمایا:

''ہمارے قائمؑ کے ظہور سے قبل سفیانی خروج کرے گا جو ایک عورت کے حمل کے برابر مدت (۹ ماہ) حکومت کرے گا' اس کا لشکر مدینے آئے گا اور جیسے ہی مقام بیداء پہنچے گا خدا اس کو برباد کردے گا۔''(۲)

امام مہدیؑ کے ظہور کی علامات سے متعلق امیرالمومنین علیؑ بن ابی طالبؑ سے روایت کی گئی' حضرتؑ نے فرمایا:

''سفیانی خالد بن یزید بن ابی سفیان کی اولاد سے ہوگا' جس کا پیٹ بڑا اور چہرے پر چیچک کے نشان اور آنکھ میں سفید داغ ہوگا' دمشق سے خروج کرے گا' عورتوں کے شکموں کو چاک کر کے بچوں کو بھی قتل کر ڈالے گا اور میرے اہل بیتؑ

۱۔ حدیث شریف میں پہلا اشارہ قتل اور (حادثات) کی جانب ہے' جو آج کی دنیا میں ہر روز کہیں نہ کہیں واقع ہو رہے ہیں' کبھی تو عالمی جنگ اور کبھی خانہ جنگی کی صورت میں ہمارے سامنے ہیں جس کی وجہ سے لاکھوں جانیں ہر روز ضائع ہو رہی ہیں' حدیث میں دوسرا اشارہ عام اموات کی جانب ہے جو کہ وبائی امراض' بھوک اور زلزلوں کے سبب واقع ہوتی ہیں۔

۲۔ بیداء: مدینے اور مکہ کے درمیان ایک صحرا ہے جہاں پر شدید ترین زلزلے آئیں گے جس کے سبب شام سے آنے والا سفیانی لشکر تباہ ہو جائے گا' جس کی مزید تفصیل دوسری حدیث میں بیان کی جائے گی۔ (مولف)

سے ایک شخص کعبہ میں ظہور کرے گا جس کے ساتھ خدائی
لشکر ہو گا جو سفیان کے لشکر کو شکست دے گا' پس سفیان اپنے
لشکر کے ساتھ واپس جائے گا' جیسے ہی اس کا لشکر مقام بیداء
میں پہنچے گا' تباہ ہو جائے گا اور کوئی ایک بھی باقی نہ بچ سکے
گا۔"

پانچ علامتیں

مہدیؑ کے ظہور کے بارے میں ابوعبداللہ الحسینؑ بن علیؑ سے روایت
کی گئی' امامؑ نے فرمایا:

"مہدیؑ کے ظہور کی پانچ علامتیں ہیں:

۱۔ سفیانی کا خروج
۲۔ یمانی
۳۔ آسمان سے آواز آنا
۴۔ مقام بیداء میں تباہی
۵۔ نفس زکیہ کا قتل ہونا(۱)

ینابیع المودۃ میں قندوزی نے ابوامامہ سے روایت کی' وہ بیان کرتا ہے
کہ

۱۔ روایت میں نفس زکیہ سے سید حسینی مراد ہے' جو امامؑ کے ظہور سے قبل خروج کرے گا' لوگوں کو حق کی جانب دعوت دے گا اور امامؑ کے ظہور سے قبل شہید کر دیا جائے گا۔ (مولف)

''آنحضرتؐ نے ہم سے خطاب کرتے ہوئے دجال کا
تذکرہ کیا اور فرمایا' مدینہ سے گندگی کو اس طرح دور کر دے گا
جس طرح مادہ لوہے کی کھوٹ کو دور کرتا ہے' پس ام شریک
نے رسول اللہؐ سے عرض کی' یا رسول اللہؐ! اس روز عرب کہاں
ہوں گے؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا' اس روز عرب بہت کم ہوں
گے اور سب کے سب بیت المقدس میں ہوں گے اور ان کا
امام مہدیؑ ہو گا۔''

آخری زمانے میں امام مہدیؑ کی علامات کے بارے میں ابی جعفر سے روایت کی گئی' امامؑ نے فرمایا:

''امام مہدیؑ روز عاشورہ ظہور فرمائیں گے اور یہ وہی روز
ہے جس دن امام حسینؑ شہید ہوئے' دسویں محرم تھی اور ہفتہ کا
روز تھا' مہدیؑ رکن اور مقام کے درمیان کھڑے ہوں گے'
داہنی جانب جبرائیلؑ اور بائیں جانب میکائیلؑ ہوں گے'
زمین کے ہر گوشے سے ان کے شیعہ بیعت کے لئے جمع ہو
جائیں گے' آپؑ کے شیعوں کے لئے زمین سمٹ جائے گی'
آپؑ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے' جس طرح وہ
ظلم و جور سے بھری ہو گی۔ مہدی علیہ السلام کے شیعوں کے
لئے زمین کی طنابیں سمٹ جائیں گی' قدرت خدا سے زمین
کے گوشے گوشے سے لوگ چند لمحات کے اندر مکہ میں جمع ہو

جائیں گے۔''(۱)

حاکم نیشاپوری کی مستدرک علی الصحیحین میں ابوسعید خدری سے روایت کی گئی' ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا' میری امت کے آخری (زمانے) میں مہدیؑ ظہور کرے گا' خداوند عالم اس کو بارشوں سے سیراب فرمائے گا اور زمین اپنے نباتات کو ظاہر کر دے گی' اموال کی صحیح تقسیم کرے گا' جانوروں کی کثرت ہو گی اور امت اسلامیہ صاحب عظمت ہو گی۔''

حاکم نیشاپوری کی مستدرک علی الصحیحین میں پیغمبر اسلامؐ سے روایت کی گئی ہے' حضرتؐ نے فرمایا:

''میری امت سے مہدیؑ ہو گا' (جس کی حکومت) کم از کم سات (سال) ورنہ نو (سال) ہو گی' اس کے زمانے میں میری امت پر اس قدر نعمتیں نازل ہوں گی جس سے قبل اس طرح نعمتوں کا نزول نہ ہوا ہو گا' زمین کھانے کی تمام چیزیں

۱۔ یہ امر تعجب خیز نہیں ہے اس لئے کہ خود قرآن حکیم نے جناب سلیمان کے وصی آصف بن برخیا کے لئے ہزاروں میل کی مسافت والی زمین کی طنابیں سمٹ گئی تھیں اور انہوں نے ایک لحہ کے اندر فلسطین سے یمن میں تخت بلقیس منگوا لیا تھا' ارشاد ہے:

قال الذی عندہ علم من الکتب انا اتیک بہ قبل ان یرتد الیک طرفک فلما راہ مستقرا عندہ (سورۂ نمل' ۴۰)

عطا کرے گی، جس کی لوگوں سے ذخیرہ اندوزی نہ کی جائے گی، اس روز مال جمع ہوگا، ایک شخص کھڑا ہوگا اور کہے گا اس مال کو لے لو۔"

ینابیع المودۃ میں ابی خالد الکابلی نے امام جعفر الصادقؑ سے قولہ تعالیٰ:

فاستبقوا الخیرات این ما تکونوا یات بکم الله جمیعا (البقرہ، ۱۴۸)

"پس نیکیوں میں جلدی کرو، تم جہاں بھی ہو گے، اللہ تم سب کو لے آئے گا۔"

کی روایت کی گئی، آپؑ نے فرمایا:

"آیت سے قائمؑ کے اصحاب مراد ہیں، جن کی تعداد ۳۱۳ ہو گی، خدا کی قسم امت معدودۃ سے یہی لوگ مراد ہیں، یہ سب لوگ موسم خریف کی تند و تیز بارش کی طرح ایک لمحہ میں جمع ہو جائیں گے۔"

ینابیع المودۃ میں قولہ تعالیٰ:

ولئن اخرنا عنهم العذاب الی امة معدودة

کے بارے میں روایت بیان کی گئی، راوی بیان کرتا ہے:

"امت معدودہ سے مہدیؑ کے اصحاب مراد ہیں، جو آخری زمانے میں ہوں گے، جن کی تعداد ۳۱۳ ہو گی، جس طرح بدر میں رسول اللہؐ کے اصحابؓ کی تعداد ۳۱۳ تھی، سب کے سب

ایک لمحہ میں خریف کی تند و تیز بارش کی طرح جمع ہو جائیں گے۔"

تاریخ ابن عساکر (شافعی) میں اس طرح روایت کی گئی ہے:

"جس وقت قائم آلِ محمدؑ ظہور فرمائیں گے پس خداوند عالم مشرق و مغرب والوں کو اس طرح جمع فرمائے گا جس طرح موسم خریف کی تیز و تند بارش ہوتی ہے، چنانچہ مہدیؑ کے رفقاء اہل کوفہ سے اور ابدال اہل شام سے ہوں گے۔"(۱)

ینابیع المودۃ میں قولہ تعالیٰ:

اعلموا ان اللہ یحی الارض بعد موتھا (الحدید ۲۷)

۱۔ حدیث مذکور میں مشرق و مغرب والوں کے جمع ہونے کا مطلب یہ ہے کہ تمام عالم یہ دیکھے گا کہ امامؑ ساری دنیا سے ظلم و جور کا بدلہ لے رہے ہیں اور جب تمام دنیا پر یہ روشن اور واضح ہو جائے گا کہ نجات آپ کے دامن سے وابستہ ہے اور اس وقت تمام لوگ آپ پر ایمان لے آئیں گے۔

حدیث میں رفقائے امام سے ممکن ہے کہ آپ کے درجہ اول کے انصار مراد ہوں اور اسی سبب سے ان حضرات کو آپ کے رفقاء کا نام دیا گیا ہو۔

ابدال: لفظ ابدال ایسے متقین اور صالحین لوگوں سے کنایہ ہے جب بھی ان میں سے کوئی شخص غائب ہوتا ہے یا انتقال کرتا ہے، خداوند عالم اس کا بدل دوسرے شخص کو قرار دیتا ہے۔

روایت میں شام جو وارد ہوا ہے اس سے مراد موجودہ شام نہیں ہے بلکہ وہ ملک شام ہے جو سوریہ، لبنان، فلسطین، اردن اور ترکیہ کے بعض حصوں پر مشتمل ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ابدال (جبل عامل) کہ جہاں پر صدر اسلام سے آج تک حق کی حمایت کی جا رہی ہے اور ہزاروں علماء، فقہاء اور متقین وہاں پر پیدا ہوئے ہیں، یہاں تک کہ علماء جبل عامل کی بعض شخصیات کے بارے میں خاص کتب بھی تحریر فرمائی ہیں، جن میں سے بزرگ عالم دین شیخ محمد الحر العاملی کی کتاب "امل الآمل فی علماء جبل عامل" ہے، یہی علماء مراد ہیں۔ (مولف)

''سمجھ لو کہ خدا زمین کو زندہ کرتا ہے بعد اس کے کہ اس کی موت واقع ہو چکی ہو۔''

کے بارے میں سلام بن مستنیر کے واسطے سے امام باقرؑ سے روایت کی گئی' امامؑ نے فرمایا:

''خداوند عالم قائمؑ کے سبب زمین کو زندہ فرمائے گا' جو کہ ظلم کے سبب سے مردہ ہو چکی ہو گی اور آپؑ اپنے عدل کے ذریعے اس کو زندہ فرمائیں گے۔''

ینابیع المودۃ میں قولہ تعالیٰ:

''و ان من اھل الکتب الا لیومنن بہ قبل موتہ و یوم القیمۃ یکون علیھم شھیدا (النساء۱۵۹)

''اور اہل کتاب میں یقیناً اس پر ایمان لائیں گے' اپنی موت سے قبل اور قیامت کے دن ان پر گواہ ہو گا۔''

راوی بیان کرتا ہے:

''قیامت سے قبل عیسیٰؑ نازل ہوں گے' اس وقت یہودی اور غیر یہودی کوئی باقی نہ رہے گا' مگر سب کے سب اپنے انتقال سے قبل (مہدیؑ) پر ایمان لے آئیں گے اور عیسیٰؑ امام مہدیؑ کی امامت میں نماز ادا کریں گے۔''

تذکرۃ الخواص میں سبط ابن جوزی (الحنفی) بیان کرتا ہے کہ

''مہدیؑ اور عیسیٰؑ (ایک مقام پر) جمع ہوں گے' پس جب

نماز کا وقت ہو گا' امام عیسیٰؑ سے فرمائیں گے' آپ نماز پڑھائیں' لیکن عیسیٰؑ فرمائیں گے' آپ نماز کے لئے زیادہ بہتر ہیں' پس عیسیٰؑ امام مہدیؑ کے ساتھ ماموم کی حیثیت سے نماز پڑھیں گے۔''

امامؑ کا قتال حق پر ہو گا

صحیح مسلم میں جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلیم کو فرماتے سنا:

''میری امت کا ایک گروہ اظہار حق کے لئے قیامت تک جنگ کرتا رہے گا' پس عیسیٰؑ تشریف لائیں گے' ان کا حاکم عیسیٰؑ سے کہے گا آیئے ہمیں نماز پڑھایئے اور کہیں گے تم میں سے بعض' بعض پر اس امت کی عطا کردہ بزرگی کے سبب حاکم ہیں۔''(۱)

اسعاف الراغبین میں صبان (الحنفی) بیان کرتا ہے کہ بعض روایات میں وارد ہوا ہے کہ

۱۔ حدیث مذکور اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ امام مہدیؑ کے ظہور تک خدا کی طرف دعوت اور دنیا میں حق پر جنگ جاری رہے گی اور یہی حدیث اس گروہ منثبین کے لئے جواب بھی ہے' جن کا کہنا ہے کہ دنیا کا کفر و ضلالت سے بھر جانا ضروری ہے تا کہ امامؑ ظہور فرمائیں اور ہمیں کچھ اصلاح نہیں کرنا چاہئے' وگرنہ عمل امامؑ کے ظہور میں تاخیر کا باعث ہوگا' اس قسم کا خیال قائم کرنا کئی وجوہ سے غلط ہے' جن میں سے بعض کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔ (مولف)

''امامؑ کے ظہور کے وقت بلندی سے ایک فرشتہ اس طرح آواز دے گا' یہ مہدیؑ خدا کا خلیفہ ہے' پس تم لوگ اس کی پیروی کرو' لوگوں کے دلوں میں آپؑ کی محبت بھر جائے گی' مشرق و مغرب کی حکومت آپؑ کے ہاتھوں میں ہوگی' رکن اور مقام ابراہیمؑ کے درمیان آپؑ سے بیعت کرنے والوں کی تعداد اہل بدر ۳۱۳ کے برابر ہوگی' پھر آپؑ کی خدمت میں شام کے ابدال حاضر ہوں گے۔ خداوند عالم آپؑ کی حمایت میں خراسان سے لشکر روانہ فرمائے گا' جن کے پرچم سیاہ ہوں گے' پھر آپؑ شام کی جانب متوجہ ہوں گے اور دوسری روایت میں ہے کہ آپؑ کوفہ کی جانب متوجہ ہوں گے' خداوند عالم آپؑ کی نصرت تین ہزار ملائکہ سے فرمائے گا اور اصحاب کہف آپؑ کے مددگار ہوں گے۔''

سیوطی کا بیان ہے کہ

''اصحاب کہف کے اس مدت تک تاخیر کرنے کی وجہ یہی ہے کہ وہ اس امت میں داخل ہوں اور خلیفہ حق سے ملاقات کریں اور امامؑ کے لشکر کے آگے قبیلہ تمیم کا ایک شخص ہوگا' جس کی داڑھی خفیف ہوگی اور نام شعیب بن صالح ہوگا' جبرائیلؑ آپؑ کے لشکر کے سامنے اور میکائیلؑ پشت پر ہوں گے' سفیانی اپنے لشکر کے ساتھ خروج کرے گا اور مقام بیداء

میں پہنچ کر برباد ہو جائے گا' جن میں سے مخبر کے سوا کوئی اور نہ بچے گا' کامیابی مہدیؑ کی ہو گی اور سفیانی کو قتل کر دیا جائے گا۔"

اسعاف الراغبین میں مہدیؑ کے بعض آثار کے بارے میں اس طرح بیان کیا گیا ہے:

- آپؑ کا ظہور طاق سالوں میں ہو گا۔
- آپؑ کی حکومت مشرق و مغرب پر محیط ہو گی۔
- آپؑ کے لئے خزانے ظاہر ہوں گے۔
- زمین میں کسی قسم کی تباہ کاری نہ ہو گی۔

منتخب کنز العمال میں علی علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے' آپؑ نے فرمایا:

"طالغان کے لئے مبارک باد ہے' اس لئے کہ طالغان میں خداوند عالم کے خزانے ہیں' جن کا تعلق نہ سونے سے ہے نہ چاندی سے' بلکہ اس میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہیں خداوند عالم کی کامل معرفت حاصل ہے اور وہ لوگ امام مہدیؑ کے انصار ہوں گے۔"

مہدی رکن شدید ہیں

ینابیع المودۃ میں محجۃ کی کتاب سے اس طرح روایت کی گئی' راوی بیان

کرتا ہے کہ

''حضرت لوطؑ اپنی قوم سے اس قول کا مطلب

لو ان لی بکم قوۃ او اوی الی رکن شدید(ھود ۸۰)

اس کے علاوہ کچھ اور نہیں تھا کہ انہوں نے مہدیؑ کی قوت اور آپؑ کے انصار کی شجاعت کی تمنا کی تھی اور یہی لوگ رکن شدید ہیں' قائمؑ کے اصحاب سے ایک مرد کی طاقت چالیس لوگوں کے برابر ہو گی اور ان کے مردوں کا دل فولاد سے زیادہ سخت ہو گا' پہاڑوں سے گزریں گے' پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا اور وہ اپنی تلواروں کو اس وقت تک نیام میں نہیں رکھیں گے جب تک کہ خداوند عالم راضی نہ ہو جائے۔''

ینابیع المودۃ میں حافظ القندوزی الحنفی' ابو جعفرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ امامؑ نے فرمایا:

''خداوند عالم ہمارے چاہنے والوں کے دلوں میں رعب پیدا کر دے گا' لیکن جب ہمارا قائمؑ ظہور کرے گا' اس وقت ہمارے چاہنے والے شیر سے زیادہ بہادر ہوں گے اور تلواروں سے گزریں گے۔''

صبان نے اسعاف الراغبین میں مہدیؑ کے ظہور سے متعلق بعض آثار کا تذکرہ اس طرح کیا:

''آپؑ کا ظہور طاق سالوں مثلاً ایک یا تین' پانچ یا سات

میں ہو گا' مکہ میں آپؑ کی بیعت کرنے کے بعد آپؑ کا لشکر کوفہ کی جانب نہ ہو گا' اس کے بعد مختلف شہروں میں تتر بتر ہو جائے گا۔"

ینابیع المودۃ میں قولہ تعالیٰ

یا یھا الذین آمنوا اصبروا و صابروا و رابطوا

کی تفسیر اس طرح روایت کی گئی ہے:

اصبروا و صابروا

"اپنے دشمن کی اذیت پر صبر کرو۔"

و رابطوا

"اور اپنے امام مہدیؑ سے وابستہ رہو۔"

سلمٰی شافعی عقدالدرر میں ابی عبداللہ الحسینؑ بن علیؑ سے روایت کرتا ہے' آپؑ نے ارشاد فرمایا:

"جب تم مشرق کی جانب میں تین روز یا سات روز آگ دیکھو بس سمجھ لینا کہ وہی قائم آلِ محمدؑ کے ظہور کا زمانہ ہے۔ (انشاء اللہ)

پھر ایک منادی آسمان سے مہدیؑ کے نام سے ندا کرے گا' جس کو مشرق و مغرب کے تمام لوگ سنیں گے' یہاں تک کہ گہری نیند اور نیم بیداری کی حالت میں سونے والے بھی اس آواز کو سن لیں گے' گہری نیند میں سونے والا آواز سنتے

ہی بیدار ہو جائے گا اور نیم خوابی میں مبتلا شخص اٹھ کر بیٹھ
جائے گا اور بیٹھا ہوا کھڑا ہو جائے گا اور دوڑ پڑے گا۔
خداوند عالم اس آواز کو سن کر جواب دینے پر اپنی رحمت نازل
فرمائے گا' کیونکہ یہ آواز روح الامین جبرائیلؑ کی ہو گی۔"

مہدیؑ کی حکومت پانچویں ہو گی

ابن حجر شافعی کی صواعق محرقہ میں ابی القاسم طبرانی کے واسطے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتا ہے' آنحضرتؐ نے فرمایا:

"میرے بعد عنقریب خلفاء ہوں گے' پھر امراء ہوں گے' پھر ملوک ہوں گے' پھر جبابرہ یعنی ظالم بادشاہ ہوں گے' پھر میرے اہل بیتؑ سے ایک مرد ظہور کرے گا جو زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا' جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی۔"(۱)

۱۔ امام مہدیؑ کے ظہور سے قبل چار قسم کے لوگ حکومت کریں گے۔

(الف) خلفاء: یہ لوگ پیغمبر اسلامؐ کی خلافت کے مدعی ہوں گے۔

(ب) امراء: یہ لوگ خلافت کے مدعی نہ ہوں گے' البتہ لوگوں کی اصلاح کے لئے امارت (یعنی حکومت) کے مدعی ہوں گے۔

(ج) ملوک: یہ لوگ نہ تو خلافت کا دعویٰ کریں گے اور نہ امارت کا' البتہ غلاموں اور اموال پر حکومت کریں گے۔

(د) جبابرہ: یہ لوگ ظلم و جور کے علاوہ اور کچھ انجام نہ دیں گے۔

مذکورہ تمام حکومتوں کے بعد امام مہدیؑ برحق اور خیر و سلامتی کے ساتھ ظاہر ہو کر حکومت فرمائیں گے۔(مولف)

معنی دجال

سلمٰی کی عقدالدرر میں ابی العباس احمد بن یحیٰ بن تغلب سے اس طرح بیان کیا گیا' ابوالعباس بیان کرتا ہے:

''دجال کا نام اس کے دھوکے اور فریب کاری کی وجہ سے ہے' مثلاً

و جلت البعیر اذا طلبة بالفطران

یعنی جب تم اونٹ کی مالش روغنی مادہ سے کرتے ہو' اس وقت اس جملے کا استعمال کرتے ہو۔''(۱)

ابن صباغ (المالکی) کی فصول المہمہ میں ابی جعفرؑ سے روایت کی گئی' جس میں آپؑ نے فرمایا:

''جس وقت ظہور کریں گے' کوفہ کی جانب روانہ ہوں گے' وہاں مساجد کو وسیع اور راستوں میں نکلے ہوئے پرنالوں کو بند کر دیں گے' کوئی بدعت ایسی نہ ہوگی' مگر آپ اس کا قلع قمع فرمائیں گے اور کوئی بھی سنت ایسی باقی نہ رہ جائے گی' مگر اس کو قائم فرمائیں گے' قسطنطنیہ' چین اور دیلم کے

۱۔ دجل: ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو جھوٹ اور بے حقیقت ہو مثلاً استعمال کیا جاتا ہے **دجل السیف** یعنی تلوار پر اس طرح زنگ چڑھ جانا کہ وہ لوگوں کو فولاد نظر نہ آئے یا بہترین قسم کا لوہا محسوس ہو' اسی طرح دجال اس شخص کو کہتے ہیں جس سے جھوٹ اور فریب کاری کے علاوہ اور کچھ ظاہر نہ ہو۔ (مولف)

پہاڑوں کو فتح کریں گے۔"(۱)

ینابیع المودۃ میں حافظ القندوزی (الحنفی) نے امیرالمومنین علیؑ بن ابی طالبؑ سے روایت کی، امیرالمومنینؑ فرماتے ہیں، آنحضرتؐ نے فرمایا:

افضل العبادة انتظار الفرج

"افضل ترین عبادت کشائش کا انتظار ہے۔"

مولف کتاب حافظ القندوزی بیان کرتے ہیں:

"حدیث سے مہدیؑ کے ظہور کی کشائش مراد ہے۔"(۲)

۱۔ جس حکومت کی تاسیس امام مہدیؑ فرمائیں گے وہ تہذیب و تمدن کے اعتبار سے اعلیٰ ترین حکومت ہوگی، تمدن کی متعدد انواع ہیں، مثلاً امام مساجد میں وسعت فرمائیں گے، تاکہ تمام دنیا پرچم (اسلام) و ایمان کے تحت داخل ہو جائے مثلاً راستوں میں نکلے ہوئے ناب دانوں کو بند کر دیں گے تاکہ گزرنے والوں کو کسی قسم کی زحمت نہ ہو اور وسائل نقل میں کسی قسم کی بھی دشواری پیش نہ آئے، شہروں کو حسن و جمال بخشیں گے۔ قسطنطنیہ (کہ جو عیسائیوں کا مرکز ہے) اس کو فتح فرمائیں گے، چین، بودھ اور کفر و الحاد کا مرکز ہے اس کو بھی فتح فرمائیں گے، دیلم، یہودیوں اور ان جیسے دیگر لوگوں کا مرکز ہے اسی طرح اس کو بھی آپؑ ہی فتح فرمائیں گے، اس طرح تمام دنیا فکری، عملی، سیاسی اور اخلاقی ترقیوں کے ساتھ مہدیؑ کے پرچم تلے جمع ہو جائے گی۔ (مولف)

۲۔ مہدیؑ کے ظہور کے سبب اصلاح کا انتظار کرنے میں روحانی اور عملی دو بڑے فائدے ہیں:

(الف) فائدہ روحانی: روحانی فائدہ اس طرح ہے جب ہم مہدیؑ کا انتظار کریں گے تو ان سے محبت اور مروت میں اضافہ ہوگا، جو محبت خداوند عالم کی جانب سے امامؑ کی نسبت لوگوں پر واجب قرار دی گئی ہے:

قل لا اسئلکم علیه احرا الا المودة فی القربی

"اے رسولؐ! (ان لوگوں سے) کہہ دو کہ میں تم سے اپنی تبلیغ رسالت کی اجرت اپنے اہل بیتؑ کی مودت کے علاوہ کچھ نہیں چاہتا۔"

اسی طرح اس کے علاوہ دیگر روحانی فوائد بھی مضمر ہیں۔

(ب) عملی فائدے: عملی فائدہ اس طرح ہے کہ ہم عمل کے ذریعے اپنے اسلام کو مستحکم اور اپنے نفس کو اس طرح آمادہ کریں کہ جب امامؑ ظہور فرمائیں تو اس وقت ہم سے راضی ہوں۔

مہدیؑ کا ذکر تمام کتابوں میں موجود ہے

سلمٰی کی عقدالدرر میں عمر بن مقری کی سنن سے اور حافظ نعیم بن حماد نے راہبوں کی کتابوں سے اس طرح روایت کی ہے' وہ بیان کرتا ہے:

انی لاجدالمھدی مکتوبا فی اسفار الانبیاء ما حکمه ظلم و عنت

''میں نے مہدیؑ کا تذکرہ انبیاءؑ کی کتب میں دیکھا ہے آپ کے حکم میں کسی قسم کا ظلم اور تشدد نہیں ہے۔''(۱)

حیدرآباد لطیف آباد یونٹ نمبر ۸-C1

سکون و اطمینان

عقدالدرر میں حرث بن مغیرہ ندری سے روایت کی گئی' وہ بیان کرتا ہے:

''میں نے ابی عبداللہؑ بن علیؑ سے عرض کی' آقاؑ! مہدیؑ کو کس طرح سے پہچانا جائے گا؟ حضرتؑ نے فرمایا:

قال بالسکینة و الوقار

سکون اور اطمینان نفس کے ذریعے پہچانا جائے گا۔''(۲)

۱۔ اسفار' سفر کی جمع ہے' جس کے معنی بڑی کتاب ہے' یعنی مہدیؑ کا ذکر انبیاءؑ پر نازل شدہ کتب میں موجود ہے۔ کلمہ (اسفارالانبیاء) کے معنی ہیں کہ روایت میں تمام انبیاءؑ کی کتب مراد ہیں' اس لئے کہ مذکورہ کلمہ جمع ہے اور مضاف بھی ہے جو عموم کا فائدہ دیتا ہے' جیسا کہ علم ادب میں موجود ہے۔ (مولف)

۲۔ سکینة کے معنی اطمینان قلبی اور باطنی سکون کے ہیں۔

الوقار ظاہری اطمینان کو کہتے ہیں جس کا اظہار اعضاء کے ذریعے ہوتا ہے' یعنی امام مہدیؑ کا قلب سکون اور اطمینان سے بھرا ہوگا اور اعضاء و جوارح سے جلالت و وقار کا اظہار ہو رہا ہوگا' چنانچہ آپ خداوند عالم کے حضور میں خشوع و خضوع کی حالت میں ہوں گے اور مذکورہ تمام حالات ایمان کے تابع ہیں۔ (مولف)

عقدالدرر میں طاؤس کی سند سے اس طرح روایت کی گئی:

ان یکون شدیداً علی العمال' جواداً بالمال' رحیماً بالمساکین

''مہدیؑ مزدوروں کی سخت نگرانی کریں گے' مال کی سخاوت فرمائیں گے (اور) مسکینوں پر رحم کریں گے۔''

عقدالدرر میں نعیم بن حماد کے واسطے سے ابی رومتہ سے اس طرح روایت کی گئی' ابی رومتہ بیان کرتا ہے کہ

المهدی بلعق المساکین الزبه

''مہدیؑ مسکینوں کو اموال کا بہترین حصہ عطا کریں گے۔''(۱)

عقدالدرر میں حسینؑ بن علیؑ کی سند سے اس طرح روایت کی گئی:

''جس وقت امام مہدیؑ ظہور فرمائیں گے اس وقت آپؑ کے اور عرب وقریش کے درمیان صرف تلوار ہو گی اور ان لوگوں کو آپؑ کے ظہور کی جلدی نہ ہو گی (خدا بہتر جانتا ہے) آپؑ کا لباس بہت سادہ اور کھانا 'جو' پر منحصر اور جہاں

۱۔ تمام دنیا میں جہاں کہیں مساوات کا نعرہ بلند کیا جاتا ہے وہاں پر دولت مندوں کو فقیر بنانے کی کوشش اور ان سے فقراء کے نام پر مال حاصل کیا جاتا ہے' لیکن ان کے درمیان صحیح تقسیم نہیں ہوئی' آج کی دنیا میں فقیری پر مساوات قائم کی جاتی ہے' لیکن امامؑ مالدار کے سبب مساوات فرمائیں گے اور مسکین کو مال کا بہترین حصہ عطا کریں گے' پس تم آسمانی نظام اور انسانی نظام پر غور کرو کہ دونوں میں کتنا فرق ہے۔ (مولف)

کہیں آپؑ موجود ہوں گے، موت آپؑ کی تلوار کے سایہ
میں ہو گی۔"(۱)

یہودیت فنا ہو جائے گی

عقدالدرر میں سلیمان بن عیسیٰ کی سند سے اس طرح روایت کی گئی، سلیمان بن عیسیٰ بیان کرتا ہے:

"مجھ سے لوگوں نے بیان کیا کہ مہدیؑ کے ہاتھوں پر بحیرۂ طبریت سے تابوتِ سکینہؑ ظاہر ہو گا، آپؑ اس کو بلند فرما کر بیت المقدس کے سامنے رکھ دیں گے، یہ دیکھ کر یہودی آپؑ پر ایمان لے آئیں گے۔"

عقدالدرر میں اس طرح وارد ہوا ہے کہ بعض روایات میں بیان کیا گیا ہے کہ

"آپؑ کا نام (المہدی) اس وجہ سے قرار پایا کہ آپؑ تورات کی جانب ہدایت فرمائیں گے اور اس کو ملک شام کے پہاڑوں سے برآمد فرمائیں گے اور یہودی اس کی جانب ہدایت کریں گے، چنانچہ اس وقت یہودیوں کی ایک

ا۔ مہدیؑ اور عرب و قریش کے درمیان تلوار اور جنگ کا مطلب یہ ہے کہ عرب کے بعض لوگ تکبر کے سبب آپؑ سے مقابلہ کریں گے، قتال کریں گے اور آپؑ بھی قتال کریں گے، مہدیؑ کی غذا اپنے بقیہ اجداد کی مانند، جَو کی روٹی ہو گی اور آپؑ کو موت کا ذرا بھی خوف دامن گیر نہ ہو گا، لہٰذا آپؑ کی تلوار خدا کی راہ میں بلند رہے گی، آپؑ اپنے ایک ہاتھ سے قرآن کی تطبیق اور دوسرے ہاتھ سے تلوار لے کر قرآن کی حفاظت فرمائیں گے۔ (مولف)

بڑی جماعت اسلام قبول کر لے گی۔''

اور مدائنی نے اپنی کتاب (سنن) میں بیان کیا ہے کہ

''آپؑ کا نام مہدیؑ اس سبب سے قرار پایا کہ آپؑ ملک شام کی پہاڑیوں کی جانب لوگوں کو ہدایت فرمائیں گے تاکہ اس سے اہل تورات کو نکالا جائے تو جس کے ذریعے آپؑ یہودیوں پر اتمام حجت فرمائیں گے' چنانچہ آپؑ کے ذریعے بہت سے یہودی اسلام قبول کریں گے۔''

صبان اسعاف الراغبین میں اس طرح بیان کرتا ہے:

''مہدیؑ (انطاکیہ) کے غار سے تابوتِ سکینہؑ اور تورات کی کتابیں ملک شام کے پہاڑوں سے نکالیں گے جس کے ذریعے یہودیوں پر اتمام حجت فرمائیں گے' جن میں سے بہت سے یہودی اسلام قبول کریں گے۔''

دنیا میں مسیحیت باقی نہ رہے گی

ینابیع المودۃ میں حافظ القندوزی ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتا ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

واللہ لینز لن بمریم حکماً عادلاً فلیکسرن الصلیب و لیقتلن الخنزیر و الیصعن الجزیة و لیترکن الفلاس فلا سیعی الیھا و لتذھن الشحناء و التباغض

و التحاسد[1]

سلمیٰ شافعی کی عقدالدرر میں علی بن ابی طالبؑ کی سند سے اس طرح روایت کی گئی' حضرت نے ارشاد فرمایا:

''مہدیؑ تمام ملکوں میں اپنے حکام روانہ فرمائیں گے' جو لوگوں کے درمیان عدل و انصاف کریں گے' آپؑ کے دور حکومت میں بکری اور بھیڑیا ایک چراگاہ میں کھائیں گے' بچے سانپ اور بچھوؤں سے کھیلیں گے جن سے ذرا بھی نقصان نہ ہو گا' برائی رخصت ہو جائے گی' اچھائی کا دور دورہ ہو گا' ایک مُد بویا جائے گا اور سات مُد پیداوار ہو گی۔ زنا کاری' شراب خوری اور سود خوری ختم ہو جائے گی' لوگوں کا رجحان شریعت' دین' عبادات' طواف و جماعت کی طرف ہو گا

ا۔ عین ممکن ہے کہ حدیث مذکورہ کا ترجمہ اس طرح ہو کہ عیسیٰؑ بن مریم نازل ہوں گے (اس لئے کہ حضرت عیسیٰؑ کی جانب منسوب شدہ شریعت کے زوال کے بیان میں حدیث مذکور وارد ہوئی ہے)۔

"فلیکسرن الصلیب" عیسیٰؑ صلیب کو توڑ ڈالیں گے اس طرح عیسائیوں پر صلیب کا بے بنیاد ہونا ثابت ہو جائے گا اور خنزیر کو قتل کریں گے' اس لئے کہ خنزیر اسلام میں حرام ہے اور مسیحی اسی وقت اسلام قبول کر لیں گے' اس روز کے بعد سے خنزیر کا استعمال نہیں ہو گا' اس لئے کہ یہود و نصاریٰ میں سے کوئی بھی اپنے دین پر باقی نہ رہے گا' کنیسہ سے سے ناچ گانے کا سلسلہ ختم ہو جائے گا اور کوئی بھی اس کی جانب متوجہ نہ ہو گا اور کوئی شخص کسی دوسرے سے بغض و حسد نہیں کرے گا' اس لئے کہ اس وقت تمام دنیا (ایمان کے) ایک ہی راستے پر گامزن ہو گی' جیسا کہ قرآن مجید میں خداوند عالم نے ارشاد فرمایا:

لیظهره علی الدین کله

اورلوگ بہت زیادہ عمرے بجا لائیں گے' امانت داری کا حق
ادا کریں گے' درختوں کے پھلوں میں اضافہ اور برکت کی
زیادتی ہو گی' برے لوگ ختم ہو جائیں گے اور نیکوکار باقی
رہیں گے۔''

اس مقام پر مناسب ہے کہ گزشتہ جملوں کی کسی حد تک وضاحت کر دی جائے۔ روایت میں وارد ہوا ہے کہ

''حضرتؑ کے زمانے میں بھیڑیا اور بکری ایک مقام پر
چریں گے' حالانکہ بکری کی طبیعت میں بھیڑیے سے خوف
کھانا ہے اور بھیڑیے کی طبیعت میں بکری کو پھاڑ کھانا ہے'
چنانچہ نہ تو بھیڑیا ہی بکری کے ساتھ رہ سکتا ہے اور نہ بکری
ہی بھیڑیے کے ساتھ رہ سکتی ہے۔''

قابل غور امر یہ ہے کہ حضرت مہدیؑ کے زمانے میں بھیڑیا اور بکری کس طرح سے ساتھ رہ سکتے ہیں؟

اس کے حسب ذیل دو جواب ہیں:

جوابِ اول

بھیڑیے کا پھاڑ کھانا اس کی اصلی فطرت نہیں بلکہ عارضی ہے' جو بھوک کے سبب یا بھوک کی طویل مدت ہو جانے سے اس پر عارض ہوتا ہے اور جب اس کی حرص وطمع میں اضافہ ہوتا ہے' وہ پھاڑ کھانے پر آمادہ ہوتا ہے اور بھیڑیے

کے مقابلے میں بکری کا خوف بھی اس کے غریزہ اصلی کے سبب نہیں ہے' بلکہ وہ اس کی سابقہ معرفت اور تجربے کے سبب اس سے خوف کرتی ہے۔

چونکہ امام مہدیؑ کے زمانے میں آسمان اور زمین کی برکتیں بخوبی میسر ہوں گی' اس لئے نہ تو بھیڑیا بھوکا ہوگا اور نہ بکری۔

جواب دوم

یہ امر خداوند عالم کے معجزات سے ہوگا' جس طرح وہ معجزات انبیاءؑ اور اولیاءؒ کے بارے میں ہوتے رہے ہیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ مہدیؑ کی پاکیزہ سیرت اور آپؑ کے زمانے کے لوگوں کا پاکیزہ کردار اس حد تک موثر ہو کر حیوانات اور درندے بھی ایک دوسرے پر ظلم کرنے سے باز آئیں' جیسا کہ جدید علوم نے اس امر کا انکشاف کیا ہے' اس کے علاوہ دیگر احتمالات کا بھی امکان ہے۔

مذکورہ وجوہات کی روشنی میں روایت میں وارد دوسرا جملہ

ویلعب الصبیان بالحیاۃ و العقارب

''مہدیؑ کے زمانہ امامت میں بچے سانپ اور بچھوؤں سے کھیلیں گے۔''

بخوبی سمجھا جا سکتا ہے۔

ویزرع مداً یخرج سبعماۃ مد

''ایک مُد بویا جائے گا اور سات سو مُد اُگے گا۔''

روایت میں وارد شدہ جملہ درحقیقت قرآن کریم کی اس آیت کی جانب اشارہ ہے:

مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ واللہ یضعف لمن یشاء واللہ واسع علیم (سورۂ بقرہ)

''جو لوگ اپنے مالوں کو خدا کی راہ میں صرف کرتے ہیں' ان کے صرف کئے ہوئے مالوں کی مثال اس دانے کی سی ہے جس نے سات بالیاں اگائی ہوں (اور) ہر بالی میں سو (سو) دانے ہوں اور اللہ جسے چاہتا ہے (اسی طرح کی) زیادتی عطا فرما دیتا ہے۔''

مہدیؑ کے زمانے میں اس قدر پیداوار ہونے کا سبب بالکل ظاہر ہے وہ یہ کہ آسمان سے مسلسل بارش ہوگی اور زمین اپنی تمام تر برکتوں کو ظاہر کر دے گی' اس وقت ہر ایک کلو زراعت کرنے پر اس کا نتیجہ سات سو کلو پیداوار ہونا یقینی ہے۔

س: اس طرح کی پیداوار کیونکر ممکن ہے؟

ج: آج تک کسی وقت اور کسی بھی مقام پر یہ امر ثابت نہیں ہوا ہے کہ ہر دانے سے سات بالیاں نکلی ہوں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں۔

پس یہ خبر قرآن حکیم کے کس زمانے سے متعلق ہے؟

کیا قرآن کریم میں کسی ایسے امر کی خبر ہے جو کبھی وجود میں نہ آئے

گا؟

کیا قرآن کوئی ایسی مثال بھی پیش کرتا ہے جس کی کوئی واقعیت اور حقیقت نہ ہو؟ ہرگز نہیں، ہرگز نہیں۔

پس سابقہ مثال کب صادق آئے گی؟

قرآن حکیم کی سابقہ مثال مہدیؑ کے زمانہ امامت میں پوری ہوگی۔

طول الاعمار

مہدیؑ کے زمانے میں لوگوں کی عمریں طویل ہوں گی۔

س: عمریں کس لئے طویل ہوں گی؟

ج: اس لئے کہ کوتاہ عمر کے اسباب:

(۱) حفظان صحت کا فقدان

(۲) رنج وغم، نفسیاتی بیماریاں وغیرہ ہیں

اور جدید علم طب نے اس امر کی وضاحت کر دی ہے کہ انسانی مشینری کے لئے اگر ایسے حالات پیش نہ آئیں جو اس کو سستی اور کاہلی کی طرف مائل کرتے ہیں تو انسان کے ایک طویل مدت تک زندہ رہنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے۔

پس جب امام مہدیؑ کے زمانے میں دنیا اور ایمان کی نعمتیں عام ہوں گی، اصول حفظان صحت پر عمل ہو گا اور لوگوں کی زندگی سکون و اطمینان سے گزرے گی تو لوگ کوتاہی عمر کے امراض میں مبتلا نہ ہوں گے۔

وتودی الامانات

حضرتؑ کے زمانے میں امانتوں کی ادائیگی ہوگی:

حدیث میں وارد ہوا ہے:

الناس علی دین ملوکھم

"لوگ اپنے شاہان وقت کے دین پر ہوں گے۔"

پس جس امت کا امام، مہدی القائمؑ مجسمہ ایمان ہو، فلاح و بہبودی کی بنیاد ہو، ایسے امامؑ کے زمانے میں لوگوں کو نیک اور صالح ہونا ہی چاہئے، چنانچہ ایسے لوگ امانت میں خیانت ہرگز نہ کریں گے اور امانت داری اور اس کی ادائیگی لوگوں کے درمیان عام ہوگی۔

وتھلک الاشرار

شریر لوگ ہلاک ہو جائیں گے۔

شریر لوگوں کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ وہ لوگ ہیں جن کو کسی طرح کی خیر و خوبی اور نصیحت سے فائدہ نہ ہوگا، چونکہ یہ لوگ فساد اور شقاوت کے مرکز ہوں گے، لہٰذا ایسے لوگوں کو امامؑ قتل فرما دیں گے۔

۲۔ دوسرے وہ لوگ ہیں جن پر نیک ماحول اور ایمانی فضا کا اثر ہوگا، چنانچہ مہدیؑ کے زمانہ امامت میں صالح اور مومن بندے ہو جائیں گے۔

تحت لواء اهل البیتؑ

ولا تبقی من یبغض اهل البیتؑ

امامؑ کے پرچم تلے اہل بیتؑ کا کوئی بھی دشمن باقی نہ رہے گا۔

دشمنانِ اہل بیتؑ کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اہل بیتؑ کے حق اور آپؑ کے فضل سے جاہل ہیں' ایسے لوگ مہدیؑ کے زمانہ امامت میں اہل بیتؑ کے فضل اور حق سے بخوبی واقف ہو جائیں گے اور آپؑ کی ولایت سے دوستی اور محبت کریں گے۔

۲۔ یہ لوگ ایسے دشمنان اہل بیتؑ ہیں جن کے لئے امیر المومنین حضرت علیؑ نے اس طرح فرمایا ہے:

وان لنا اعداء الواذقنا هم العسل المصفی مازا دوالنا الا بغضنا

''یقیناً کچھ ہمارے دشمن ایسے بھی ہیں جن کو ہم پاک و پاکیزہ شہد بھی کھلائیں' پھر بھی ان کی دشمنی میں اضافہ ہی ہوتا رہے گا۔''

یہی وہ لوگ ہیں جن کے وجود سے زمین کو پاک کرنے کے لئے امام مہدی علیہ السلام ان کو قتل کریں گے' چنانچہ اسی طرح کے دشمنانِ اہل بیتؑ کے

وجود سے دنیا خالی ہو جائے گی۔

مذکورہ نکات کے تحت بحث بہت طولانی ہے اور اس سے متعلق بہت سی مثالیں موجود ہیں؛ لیکن ہم اختصار کے پیش نظر کلام کو طول دینا نہیں چاہتے۔

✡✡✡

خاتمہ

امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں یہ مختصر احادیث' ان بڑی تعداد سے بطور نمونہ پیش کی گئی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' اہل بیت طاہرین علیہم السلام سے وارد ہوئی ہیں' جن پر عمل کرنے کے لئے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا ہے اور آپ کے ان اصحاب سے وارد ہیں جو آپ کے گرد رہا کرتے تھے اور آپ کے کلمات نقل کرتے اور تابعین تک پہنچاتے اور وہ تبع تابعین تک پہنچاتے تھے جن کی تعداد ہزاروں تک پہنچی ہوئی ہے۔

اور ہم نے مذکورہ احادیث کا انتخاب انہیں احادیث سے کیا ہے' جن کی روایت صحاح ستہ کے اصحاب بخاری' مسلم' ترمذی' احمد' نسائی اور ابوداؤد نے کی ہے۔

بعض روایات ہم نے حفاظ اور آئمہ اربعہ حنفی' شافعی' حنبلی' مالکی سے بیان کی ہیں اور کوئی ایک روایت بھی شیعہ کتب سے نقل نہیں کی ہے تاکہ حجت اور استدلال قوی رہے۔

اس کتاب کو ہم نے اختصار کے ساتھ صرف اس لئے بیان کیا ہے تاکہ

انسان کسی بھی وقت اور کسی بھی مقام پر مدرسہ و مکتب' ریل اور جہاز کے سفر یا پارک وغیرہ میں جب چاہے اس کا مطالعہ کر سکے اور لوگ امام مہدیؑ کی صحیح معرفت حاصل کر سکیں اور صحیح راستے کی خدا سے توفیق حاصل کر سکیں۔

تفصیل کے ساتھ شائقین حضرات ان مصادر کی جانب مراجعت فرمائیں جن کے حوالہ جات ہم نے کتاب کے درمیان ذکر کئے ہیں' مثلاً

۱۔ صحاح ستہ

۲۔ ینابیع المودة

۳۔ المہدی

۴۔ البیان فی علامات مہدی آخرالزمان

۵۔ عبقری الحسان فی احوال صاحب الزمان

۶۔ منتخب الاثر فی الامام الثانی عشر

۷۔ کنزالعمال

۸۔ نورالابصار

۹۔ شواہدالتنزیل وغیرہ

اللھم انا نرغب الیک فی دولة کریمة تعزبھا الاسلام واھلہ' و تذل بھا النفاق واھلہ' و تجعلنا فیھا من الدعاة الی طاعتک و القادة الی سبیلک وترزقنا بھا کرامة الدنیا و الاخرة

(صادق الحسینی الشیرازی' کربلا المقدسہ)

اس کتاب کے اہم مصادر

القرآن الحکیم .... کلام اللہ المجید

صحیح البخاری............ محمد بن اسماعیل

صحیح الترمذی .... محمد بن عیسیٰ

صحیح مسلم .... بن الحجاج القشیری

سنن المصطفیٰ .... ابی داؤد سجستانی

سنن .... بن الحجاج القشیری

سنن .... نسائی

مسند .... احمد بن حنبل

تاریخ دمشق............ ابن عساکر

مصابیح السنۃ............ بغوی

اقرب الموارد............ شرتوتی

قاموس المحیط .... فیروز آبادی

سیرۃ الحلبیۃ .... علی بن ابراہیم

عقد الدرر .... جمال الدین سلمی (شافعی)

کنز العمال .... متقی ہندی (حنفی)

تذکرہ خواص الامتہ .... سبط ابن جوزی (حنفی)

الاستیعاب ... . ابن عبد البر

المستدرک علی الصحیحین .... حاکم نیشاپوری

تیسیر الوصول الی جامع الاصول .. .. جزری (شافعی)

ینابیع المودۃ .... حافظ القندوزی

الفصول المہمۃ .. .. ابن صباغ المکی (المالکی)

جامع الصغیر .... سیوطی (شافعی)

نور الابصار .... مومن شبلنجی (شافعی)

شرح نہج البلاغہ .... ابن ابی الحدید (المعتزلی)

اسعاف الراغبین .... شیخ محمد صبان (الحنفی)

المنجد .... معلوف یسوعی

مجمع البحرین .... شیخ طریحی

مختار الصحاح .... نیومی

لسان العرب .... ابن منظور

البیان .... کنجی (شافعی)

مقاتل الطالبین .... ابی الفرج الاصفہانی

البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان .... علامہ مناوی

فہرست کتب ادارہ منہاج الصالحین، لاہور

☆	نام کتاب	ہدیہ
☆	تلاش حق	120
☆	ذکر حسینؑ	100
☆	برزخ چند قدم پر	120
☆	اسلامی معلومات	100
☆	محمد تا محمد	100
☆	محمدؐ تا علیؑ	100
☆	سورج بادلوں کی اوٹ میں	120
☆	شہید اسلام	100
☆	قیام عاشورہ	50
☆	قرآن اور اہل بیت	100
☆	دینی معلومات	45
☆	نوجوان پوچھتے ہیں کہ شادی کس سے کریں؟	25
☆	ظالم حاکم اور صحابی امام	10
☆	توضیح عزا	200

☆	تفسیر سورۂ فاتحہ	100
☆	مشعل ہدایت	100
☆	اسم اعظم	150
☆	سوگنامہ آل محمدؑ	200
☆	افکار شریعتی	250
☆	گفتار شریعتی	150
☆	سیرت آل محمدؑ	150
☆	110 بہترین مناظرے	250
☆	ٹاپ (10) خطباء	200
☆	سیرت رسولؐ	125
☆	نبی امی	50
☆	آسان مسائل (چار جلد)	240
☆	تاریخ جنت البقیع	100
☆	عمدۃ المجالس	100
☆	حقوق زوجین	25
☆	ارشادات امیر المومنینؑ	15
☆	صدائے مظلوم	45
☆	مراسم عروسی و معجزات بتولؑ	30

☆	اسلامی پہیلیاں	25
☆	لڑکی سونا لڑکا چاندی	25
☆	فکر حسینؑ اور ہم	10
☆	پیام عاشورہ	30
☆	معصومینؑ کی کہانیاں	25
☆	ارشادات مصطفیٰؐ و مرتضیٰؑ	30
☆	آزادی مسلم	6
☆	فقہ اہل بیتؑ	45
☆	صحیفہ پنجتن	100
☆	حرف احساس	100
☆	حسینؑ میرا	100
☆	جام غدیر	150
☆	زندہ تحریریں	100
☆	شاہکار رسالت	60
☆	محشر خاموش	200
☆	اسلام اور کائنات	200
☆	غریب ربذہ	100
☆	فطرت	125

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

۲۸۶
۹۲_۱۱۰
یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

Knowledge for All
SABIL-E-SAKINA
www.ziaraat.com
NOT FOR COMMERCIAL